DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 20-08-2022	اخبارات
1۔سیلاب وبارش متاثرین کیلئے 37ارب مختص 90لاکھ افراد کو فوری ریلیف دینگے، وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
2۔وزیراعلیٰ کا کھڈکوچہ کے نوجوان کو خراج تحسین 2-2لاکھ روپے انعام اور ملازمت دینے کا اعلان، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔ڈکی متاثرین سیلاب کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، وفاقی وزیر	جنگ ودیگراخبارات
4۔بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں امداد کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں، شازین بگٹی	مشرق ودیگراخبارات
5۔ہم سب ایک، موجودہ بدامنی کی لہر ملک دشمن قوتوں کی سازش ہے، صوبائی مشیر داخلہ	جنگ نیوز ودیگراخبارات
6۔متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، سردار صالح بھوتانی	جنگ ودیگراخبارات
7۔علاقے کی تعمیروترقی میں صحافیوں کا کلیدی کردار ہے، صوبائی وزیر تعلیم	جنگ ودیگراخبارارت
8۔بلوچستان میں بارشوں وسیلاب سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے، خلیل جارج	جنگ ودیگراخبارات
9۔جدید علوم سے زراعت کو خودکفیل بنایا جاسکتا ہے، اسد بلوچ	سنچری ودیگراخبارات
10۔کاریز حادثے میں قیمتی جانی نقصان انتہائی افسوسناک ہے، فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگراخبارات
11۔عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی بہتر طرز حکمرانی سے ہی ممکن ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگراخبارات
12۔اضلاع میں تعلقات عامہ کے دفاتر کو اپنی عمارتیں فراہم کرنے کی کوشش جاری ہیں، اورنگزیب کاسی ڈی جی پی آر	جنگ ودیگراخبارات
13۔مہنگائی نے عوام کا جینا محال کردیا حکمرانوں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، مالک بلوچ	مشرق ودیگراخبارات
14۔سیلاب زدہ علاقوں میں بحالی کے ساتھ امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے، سردار یار محمد رند	مشرق ودیگراخبارات
15۔شہری کو لاپتہ کرنا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی، آئین سے متصادم ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
16۔بالاچ خان کی قربانی معاشرے کیلئے باعث تقلید ہے، لشکری رئیسانی	سنچری ودیگراخبارات
17۔میٹروپولیٹن کے ملازمین کو پنشن اور تنخواہ ادا کی جائے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
18۔بارشوں وسیلاب نے تباہی مچادی حکومت اور ادارے فوری اقدامات اُٹھائیں، پشتونخوامیپ	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ جوائنٹ روڈ پر چوروں نے موٹر سائیکل چھیننے کی ناکام کوشش کی، قتل کے مقدمے میں نامزد دو ملزمان کو عمر قید اور جرمانے کی سزا۔

عوامی مسائل

جامعہ بلوچستان جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام یوم سیاہ منایا گیا، بارشوں کے پانی سے ہنہ جھیل نہ بھرنے کا نوٹس لینے کا مطالبہ، صوبائی دارلحکومت میں غیر قانونی رکشوں اور چنگچی لوڈرز کے خلاف کاروائی کا مطالبہ، جناح ٹاؤن میں پانی کی قلت مکینوں کو مشکلات کا سامنا۔

مورخہ 20-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وزیراعظم کا بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کیلئے خصوصی پیکج دینے کا فیصلہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کیلئے فوری طور پر خصوصی پیکج دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ متاثرین کی مکمل بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مشترکہ سروے سب سے پہلے صوبے میں مکمل کیا جائے گا۔ وزیراعظم کی زیرصدارت اجلاس میں اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی جبکہ وفاقی وزیر احسن اقبال نے یقین دلایا ہے کہ تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو کے لئے فوری اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال سنگین سے سنگین تر ہوتی جارہی ہے سیلابی ریلوں میں بہہ کر جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بھی بڑھتی جارہی ہے جبکہ بارشوں کے جاری رہنے سے تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی اور از سرنو تعمیر کا کام بھی التواء کا شکار ہے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کے لئے فوری خصوصی پیکج کا اعلان قابل تعریف ہے اس پر ترجیحی بنیادوں پر عملدرآمد ہونا چاہیے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان :سرمایہ کاری کے فروغ اور خود انحصاری کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بارشوں کی تباہ کاریاں ،امدادوبحالی کے اقدامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Magmatic Copper Gold porphyry the way forward**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بارش کی تباہ کاریاں** " کے عنوان سے شیخ فرید کی رپورٹ شائع کی۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Reforming higher education of Balochistan**" " کے عنوان سے **Syed Abdul Hadi** کی رپورٹ شائع کی۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ کوئٹہ ہفتہ 20 / اگست 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

Daily: ________ Dated: ________ Page No. 1

وزیر اعلیٰ نے 10 یونیورسٹیوں کیلئے ڈھائی ارب روپے گرانٹ ان ایڈ کے اجرا کی منظوری دیدی

طلباء ہمارا مستقبل، ان پر سرمایہ کاری ضروری تاکہ ہمارے طلبہ سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں کسی صورت پیچھے نہ رہیں، قدوس بزنجو

اجلاس میں یونیورسٹیوں کے مالی امور اور اسٹرکچر کا جائزہ لیتے ہوئے آمدنی اور اخراجات میں تناسب پیدا کرنے کی ضرورت پر زور

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کی سرکاری شعبے کی دس یونیورسٹیوں کے لیے اڑھائی ارب روپے کی [illegible] گرانٹ ان ایڈ کے فوری اجراء کی منظوری دیتے ہوئے کہا ہے کہ طلباء ہمارا مستقبل ہیں صوبے کی یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم طلباء ہمارے اپنے بچے ہیں جن پر سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہمارے صوبے کے طلباء تعلیم و ہنر اور سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں کسی صورت پیچھے نہ رہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے کی یونیورسٹیوں کو گرانٹ ان ایڈ کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ وائس چانسلرز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ عبدالماجد بھی اجلاس میں شریک تھے سیکریٹری ہائیر ایجوکیشن نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ صوبے کی یونیورسٹیوں کی مالی معاونت کے لیے صوبائی بجٹ میں اڑھائی ارب روپے مختص ہیں جنہیں طے شدہ فارمولے کے مطابق دس یونیورسٹیوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گرانٹ ان ایڈ کی تقسیم کے فارمولے میں تمام عوامل کو مدنظر رکھا گیا ہے اجلاس میں یونیورسٹیوں کے مالی امور اور اسٹرکچر کا جائزہ لیتے ہوئے آمدنی اور اخراجات میں تناسب پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ یونیورسٹیاں خود مختار ادارے ہیں اور بہتر مالی نظم و نسق کے ذریعے انہیں خود انحصار بنایا جا سکتا ہے جیسا کہ ملک اور دنیا کی دوسری یونیورسٹیاں ہیں۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز نے کہا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو نیشنل فنانس کمیشن کے فارمولے کے تحت صوبے کی یونیورسٹیوں کو 9 فیصد حصہ دینا چاہیے۔ لیکن صوبے کی یونیورسٹیوں کو ملنے والا حصہ 4.5 فیصد ہے جس کے باعث یونیورسٹیوں کو مالی مسائل درپیش ہیں اور مجموعی طور یونیورسٹیوں کو سالانہ 2.9 ارب روپے کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے یونیورسٹیوں کی فیسوں کی مد میں اپنی مجموعی آمدنی 1.4 ارب روپے ہے ہائیر ایجوکیشن کی جانب سے 3.4 ارب روپے ملتے ہیں جبکہ صوبائی حکومت 2.5 ارب روپے کی گرانٹ ان ایڈ دیتی ہے اس موقع پر طے پایا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان بڑی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کے ہمراہ چیئرمین ایچ ای سی سے ملاقات کرینگے اور این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبے کی یونیورسٹیوں کو 9 فیصد حصہ کے مطابق گرانٹ کی فراہمی کا معاملہ اٹھایا جائے گی جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اس حوالے سے وزیر اعظم کو مراسلہ ارسال کرینگے وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر وائس چانسلرز کو صوبے کی یونیورسٹیوں کے مسائل کے دیرپا حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اس کے باوجود کہ صوبہ اس وقت شدید مالی مسائل سے دوچار ہے ہماری کوشش ہوگی کہ یونیورسٹیوں کے مالی مسائل کے حل کے لیے بھرپور معاونت کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹیوں میں ڈسپلن کے قیام اور معیار تعلیم کی بہتری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہماری یونیورسٹیوں کا معیار اتنا بلند ہو کہ وہ دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں کی فہرست میں شامل ہو سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کی منزل تعلیمی نظام کی بہتری اور اپنے نوجوانوں کو علم و ہنر سے آراستہ کر کے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ طلباء، والدین اساتذہ اور معاشرے کو تعلیم کے حوالے سے سنجیدہ طرز عمل اپنانا ہوگا اور اصلاحات اور دیرپا منصوبہ بندی کے ذریعے تعلیمی اداروں میں انقلابی تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ بصورت دیگر ہم ہمیشہ پسماندگی کا شکار رہیں گے اور دنیا ہم سے بہت آگے نکل جائے گی۔

ہیوی مشینری سے لیس تربیت یافتہ عملہ جو کام 12 گھنٹے میں نہ کر سکا، دو نوجوانوں نے 20 منٹ میں کر دکھایا، کاریز میں گری دو لاشیں نکال لیں

وزیر اعلیٰ کا کھڈ کوچہ کے نوجوانوں کو خراج تحسین، 2-2 لاکھ روپے انعام اور ملازمت دینے کا اعلان

بالاچ نوشیروانی نے کاریز میں گرے بچے کی جان بچانے کیلئے اپنی جان قربان کر دی، اس کی جرات و بہادری قابل تحسین ہے، قدوس بزنجو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کھڈ کوچہ کے دو نوجوانوں نے چکی شاہوانی میں کاریز میں گرنے والے دو افراد کی لاشیں بغیر کسی ساز و سامان کے 20 منٹ میں نکل کر حکومتی اداروں اور تربیت یافتہ عملے کا پول کھول دیا۔ محکمہ پی ڈی ایم اے اور مائنز کے اہلکار اور ہیوی مشینری 12 گھنٹے تک لاشیں نہ نکال سکے تھے۔ تفصیلات کے مطابق سریاب روڈ چکی شاہوانی میں جمعرات کی صبح پرانی کاریز میں کچرہ چننے والا بچہ غلام نبی گر گیا جسے بچانے کیلئے نوجوان بالاچ نوشیروانی رسی کے ذریعے کاریز میں اتر رہا تھا کہ رسی ٹوٹنے سے وہ بھی کاریز میں گر گیا جس پر علاقے مکینوں نے فوری طور پر پی ڈی ایم اے کو اطلاع دی تاہم پی ڈی ایم اے کا ریسکیو عملہ چار گھنٹے کی تاخیر سے جدید آلات اور ہیوی مشینری سے لیس جائے وقوع پر پہنچا جبکہ محکمہ مائنز کی بھی انہیں معاونت حاصل تھی لیکن 12 گھنٹے کی کوششوں کے باوجود تربیتی عملہ اور ہیوی مشینری لاشوں کو نہیں نکال سکی۔ واقعے کی خبر سوشل میڈیا پر چلنے پر کھڈ کوچہ کے دو بہادر نوجوان جلیل احمد اور امیر حمزہ موٹر سائیکل پر کوئٹہ پہنچے اور بغیر کسی ساز و سامان کے ایک ماسک پہن کر نوجوان جلیل احمد رسی کے ذریعے کاریز میں اتارا اور صرف 20 منٹ میں دونوں لاشیں نکال لیں۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے پی ڈی ایم اے کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ محکمے کو سالانہ کروڑوں روپے کے فنڈز دیئے جا رہے ہیں لیکن ان کی کارکردگی صفر ہے، دریں اثنا عوامی حلقوں نے وفاقی و صوبائی حکومتوں سے اپیل کی کہ ان دونوں بہادر نوجوانوں کی سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی کی جائے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے چکی بیگ کے علاقے میں کاریز حادثے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حادثے میں دو قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر انتہائی دکھ ہوا، نوجوان بالاچ نوشیروانی نے کاریز میں گرے بچے کی جان بچانے کے لئے اپنی جان کی قربانی دیتے ہوئے جس جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شہید بالاچ نوشیروانی اور مرحوم بچے کے خاندانوں سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے شہید بالاچ نوشیروانی کے لواحقین کی مالی معاونت کا اعلان کیا ہے جبکہ انہوں نے شہید بالاچ نوشیروانی اور جاں بحق بچے کی لاشیں نکالنے والے کھڈ کوچہ کے دو نوجوانوں جلیل احمد شاہوانی اور امیر حمزہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے دونوں نوجوانوں کے لئے دو دو لاکھ روپے انعام اور محکمہ پی ڈی ایم اے میں ملازمت دینے کا اعلان بھی کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 AUG 2022 Page No. 2

سیلاب اور بارش متاثرین کیلئے 37 ارب مختص، 90 لاکھ افراد کو فوری ریلیف دینگے، وزیراعظم

بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، ہم سب کو ملکر اس چیلنج سے نمٹنا ہے، ریلیف پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ شدید بارشوں اور سیلاب متاثرین کے 15 لاکھ خاندانوں میں 25 ہزار فی خاندان کے حساب سے 37 ارب روپے تقسیم کیے جائینگے، ان خاندانوں کے مجموعی افراد کی تعداد 90 لاکھ بنتی ہے، ان خاندانوں کو یہ امداد بے نظیر انکم سپورٹ کے ذریعے شفاف طریقہ سے فراہم کی جائیگی، امداد فراہمی کا آغاز جھل مگسی سے ہو چکا ہے، حالیہ بارشوں اور سیلاب سے شدید تباہی ہوئی ہے، صوبہ بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، ہم سب کو ملکر اس چیلنج سے نمٹنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو شدید بارشوں اور سیلاب متاثرین میں نقد مالی امداد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزراء مریم اورنگزیب، مفتاح اسماعیل، احسن اقبال، شاہ زین بگٹی اور مشیر امور کشمیر و گلگت بلتستان قمر زمان کائرہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ شازیہ مری نے تقریب میں آن لائن شرکت کی۔ وزیراعظم نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث بے پناہ نقصان ہوا ہے اور سینکڑوں لوگ جاں بحق اور بے گھر ہوئے ہیں، انکے مال مویشی، گھروں اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے، سب سے زیادہ تباہی صوبہ بلوچستان میں ہوئی ہے، بلوچستان میں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کارروائیوں کے دوران کور کمانڈر کوئٹہ سمیت پاک فوج کے 6 افسران شہید ہوئے ہیں، سیلابی صورتحال کے دوران میں نے ذاتی طور پر خود مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز اور صوبوں میں پی ڈی ایم اے، صحت کے محکموں اور این ایچ اے سمیت دیگر اداروں نے ملکر امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج پھر طوفانی بارشیں شروع ہوئی ہیں، وزیراعلیٰ سندھ نے بتایا کہ اندرون سندھ میں شدید بارشیں ہو رہی ہیں، اسی طرح بلوچستان میں بھی شدید بارشیں ہو رہی ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں پوری قوم کو متحد ہو کر اس صورتحال کا مقابلہ کرنا ہے، صوبوں اور عالمی شراکت داروں سے ملکر اس مشکل صورتحال سے نمٹ رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ امداد فراہمی کا یہ عمل تین روز میں مکمل کر لیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلہ کیلئے این ڈی ایم اے اور صوبے ملکر سروے کر رہے ہیں، اس سروے میں تعین کیا جائیگا کہ فصلوں کو کتنا نقصان پہنچا ہے، گھر جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں، سڑکوں اور انفراسٹرکچر کا کتنا نقصان ہوا ہے اس کا تخمینہ لگایا جائیگا، صوبوں سے ملکر بحالی کیلئے اقدامات کرینگے۔ شہباز شریف نے کہا کہ یہ سب کیلئے بہترین موقع ہے کہ ہم سیاسی اختلاف رائے کو ایک طرف رکھ کر دکھی انسانیت کی خدمت کریں، ان کا سہارا بنیں، افواج پاکستان، سول ادارے اور وفاقی و صوبائی حکومتیں بحالی کیلئے مل کر کام کر رہی ہیں، سیاسی تفریق سے بالاتر ہو کر ہم اس چیلنج سے نمٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے 37 ارب روپے فراہم کرنے پر وزیر خزانہ کا شکر گزار ہوں۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات احسن اقبال نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ افراد کو ہنگامی بنیادوں پر امداد فراہم کی جا رہی ہے، پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے پانچ ممالک میں شامل ہے حالانکہ پاکستان کم آلودگی پیدا کرنے والے ممالک میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر سیلاب متاثرین کیلئے کمیٹی نے تین مراحل میں کام کیا، پاک فوج اور متعلقہ صوبوں کے تعاون سے متاثرین کے گھروں کو پہنچنے والے نقصان کا تخمینہ لگایا جائے گا اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے متاثرین کی بحالی کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ سمیت عالمی شراکت دار ہمیں تکنیکی معاونت فراہم کریں گے تاکہ مستقبل میں کم سے کم نقصان ہو۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہمیں متحد ہو کر متاثرین کی مدد کرنی چاہیے، سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیوں کے دوران پاک فوج کے سینئر افسران شہید ہوئے، ان کی دعا گو ہوں۔ وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ شازیہ مری نے آن لائن خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان، سندھ، پنجاب سمیت تمام متاثرہ علاقوں کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے متاثرہ خاندانوں کو فی خاندان 25 ہزار روپے کی امداد شفاف بنیادوں پر فراہم کی جائے گی، حکومت سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے۔

ہم سب ایک، موجودہ بدامنی کی لہر ملک دشمن قوتوں کی سازش ہے، صوبائی مشیر داخلہ

میر ضیاء لانگو کی زیر صدارت سانحہ خوست کے حوالے سے اجلاس، امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت امن وامان اور سانحہ خوست کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں سانحہ خوست کے بارے میں تفصیلات، آئندہ کے لائحہ عمل، امن وامان کی مجموعی صورتحال اور مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، صوبائی وزیر زمرک خان اچکزئی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ، کمشنر سبی بالاچ بلوچ، ڈپٹی کمشنر ہرنائی اور دیگر سول و اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس میں اعلیٰ حکام کی جانب سے شرکاء کو تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں سانحہ خوست کمیٹی کے ممبران نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مشیر داخلہ نے کہا کہ ہمیں متحد رہنا ہے، پاک فوج حکومت کے ماتحت ہے۔ اور سونپی گئی ذمہ داریاں ادا کرتی ہے، انہوں نے کہا کہ فورسز بھی ہماری اور عوام بھی ہمارے ہیں لیکن دہشت گرد مسلسل صوبے کا امن خراب کر رہے ہیں لیکن ہمیں فیصلہ سازی میں عوام کے مفادات کو مقدم رکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسے فیصلے کرنا ہوں گے جن سے ماضی میں کی گئی غلطیوں کا ازالہ ممکن ہو سکے فورسز، عوام ہم سب ایک ہی صوبے میں موجودہ بدامنی کی لہر ملک دشمن قوتوں کی سازش ہے۔ دہشت گرد ہمیں فرقہ واریت اور لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنا چاہتی ہے انہوں نے کہا کہ جہاں کہیں بھی دہشت گرد موجود ہونگے ان کے خلاف بھرپور کارروائی ہوگی۔ دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام اور ان میں ملوث عناصر اور ان کی سہولت کاروں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کمشنر کی سربراہی میں کمیٹی بنائی جائے گی اجلاس میں بات چیت کرتے ہوئے سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ دشمن کی کوشش ہے کہ عوام اور فورسز کے درمیان خلا پیدا کریں۔ فورسز کو بارڈرز اور اندرونی معاملات میں چیلنجز درپیش ہیں۔ ہمیں مسئلہ کو جلد حل کرنا ہوگا۔ تاکہ دشمن عناصر موقع سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ اجلاس کے شرکاء نے شہداء خوست کے فوجی اہلکار اور خالق داد کے درجات کی بلندی کے لیے دعا بھی کی۔

متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، سردار صالح بھوتانی

یہ وقت سیاست چمکانے کا نہیں عوام منفی پروپیگنڈے میں نہ آئیں، وزیر بلدیات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ حکومت قلیل وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی امنگوں کے مطابق سیلاب زدگان کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے یہ وقت سیاست چمکانے کا نہیں بلکہ تمام سیاسی جماعتیں اور سماجی کارکن مل کر قدرتی آفت کی تباہ کاریوں سے نمٹنے میں کردار ادا کریں حکومت سیلاب زدہ علاقوں اور متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی انہوں نے کہا کہ صوبے کی پوری انتظامیہ شب و روز سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے امدادی کاموں میں مصروف ہے، عوام منفی پروپیگنڈے میں نہ آئیں اس وقت بلوچستان کی تمام رابطہ سڑکیں بند ہیں جس سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے حکومت پھنسے ہوئے مسافروں کی ہر ممکن امداد کر رہی ہے تمام اضلاع میں محکمہ بلدیات کے ملازمین بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں امدادی کاموں میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے اگر کسی افسر یا ملازم نے متاثرین کی بحالی میں کوتاہی برتی کی تو اس کو سخت محکمانہ کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

گوادر کے ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار انجنوں کی خریداری کیلئے ٹینڈر طلب

گوادر (آن لائن) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کی جانب سے ضلع گوادر کے ماہی گیروں کے لیے 2000 انجنوں کی خریداری کیلئے گوادر پورٹ اتھارٹی نے ٹینڈر طلب کر لیے اس سلسلے میں پروجیکٹ ڈائریکٹر نے بتایا کہ چھوٹی کشتیوں کے لیے 2000 انجنوں کی خریداری کے لئے تجربہ رکھنے والی فرموں کے ٹھیکیداروں کو مدعو کیا جاتا ہے۔

مشیر داخلہ نے پی ڈی ایم اے کے احتجاج کرنے والے ملازمین کی ہڑتال ختم کرادی

کوئٹہ (خ ن) مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے محکمہ پی ڈی ایم اے کے احتجاج کرنے والے ملازمین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کیے جس پر محکمہ کے ملازمین نے ہڑتال ختم کر دی۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ مشکل کی گھڑی میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے عزت نفس سب کی ہوتی ہے اور کسی کی عزت نفس کو مجروح نہیں ہونے دیں گے۔ مشیر داخلہ اور ڈی جی پی ڈی ایم اے کی یقین دہانی کے بعد پی ڈی ایم اے ملازمین نے ہڑتال موخر کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 20 AUG 2022 Page No. ______

علاقے کی تعمیر و ترقی میں صحافیوں کا کلیدی کردار ہے

صوبائی وزیر تعلیم

سیلابی صورتحال میں عوام کی بھرپور نمائندگی کی ہے، میر نصیب اللہ کا دورہ پریس کلب، تعمیر و مرمت کیلئے 30 لاکھ روپے کا اعلان

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ صحافی کا معاشرے میں اہم کردار ہے منتخب نمائندوں اور عوام کے درمیان صحافی پل کا کردار ادا کرتے ہیں لوگوں کے مسائل کی نشاندہی اور مثبت صحافت کے فروغ میں ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو کے صحافیوں کا کردار نمایاں رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ان کے ہمراہ میر دوست علی، یاسر بلوچ اور مصری خان مری بھی تھے صوبائی وزیر نے ڈسٹرکٹ پریس کلب کی عمارت کا جائزہ لیا میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ صحافت ملک کا چوتھا ستون ہے کوہلو کے صحافیوں کا علاقے کی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار رہا ہے صحافیوں نے عوام کے مسائل کو بھرپور طریقے سے اجاگر کیا ہے موجودہ سیلابی صورتحال میں عوام کی بھرپور نمائندگی کی ہے ان کی آواز کو ہم تک پہنچائی ہے مشکل کی اس گھڑی میں معاشرے کے ہر فرد کو سیلاب و بارش متاثرین کی مدد کرنی چاہئے صوبائی وزیر تعلیم نے مثبت صحافت کے فروغ اور علاقے کی نمائندگی پر ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو کے صحافیوں کے کردار کو سراہا ہے اس موقع پر انہوں نے پریس کلب کی عمارت کی تعمیر و مرمت اور نئے ہال کی تعمیر کے لئے 30 لاکھ روپے اور پریس کلب کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا اعلان کیا اس دوران صدر ڈسٹرکٹ پریس کلب یوسف مری، جنرل سیکرٹری احمد نواز، سینئر صحافیوں تبیدار مری، طاہر مری، سید ناظم شاہ مری، عبدالقیوم بوادی، مجیب الرحمن بلوچ، دوران بلوچ موجود تھے۔

بلوچستان میں بارشوں و سیلاب سے بہت زیادہ نقصان ہوا ہے، خلیل جارج

شہید فوجی آفیسران کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، صوبائی وزیر اقلیتی امور کا دورہ لسبیلہ

بیلہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور بلوچستان خلیل جارج نے کہا ہے کہ بلوچستان بری طرح سیلاب کی زد میں ہے کوہلو، سبی، قلعہ عبداللہ، پشین اور لسبیلہ میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے حکومت تنہا قدرتی آفات کا مقابلہ نہیں کر سکتی، فلاحی اداروں اور مخیر حضرات کو بھی آگے آنا ہوگا پاک فوج سیلاب متاثرین کی بحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز احمد و دیگر فوجی افسران نے امدادی سرگرمیوں کے دوران جام شہادت نوش کیا جن کی قومی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے ایم پی اے مکھی شام لال لاسی کے ہمراہ لسبیلہ کے دورے کے دوران ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی جانب سے ایمرجنسی کے تحت فی خاندان کو کھانے پینے اور روزمرہ کی اشیاء کی خریداری کے لیے پچاس ہزار روپے دیئے جائیں گے جن کے گھر مکمل منہدم ہو چکے ہیں ان کو دس لاکھ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے۔

دکی متاثرین سیلاب کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے

وفاقی وزیر دفاعی پیداوار

جانی اور مالی نقصانات پر افسوس، مصیبت کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ ہیں، امدادی سامان روانہ کر دیا گیا ہے، سردار محمد اسرار خان ترین

دکی (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما وفاقی وزیر دفاعی پیداوار سردار محمد اسرار خان ترین نے موسیٰ خیل، لورالائی اور دکی اضلاع میں طوفانی بارشوں سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصیبت کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ ضلع موسیٰ خیل اور ضلع دکی میں سب سے زیادہ نقصانات ہوئے ہیں متعدد گھر منہدم اور ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے سے رابطے میں ہوں سیلاب زدگان کیلئے امدادی سامان روانہ کر دیا گیا ہے ضلعی انتظامیہ اور لیویز فورس دن رات متاثرہ عوام کی مدد کرنے میں مصروف ہیں علاقہ بڑا ہونے اور سڑکیں بہہ جانے کی وجہ سے ضلعی انتظامیہ کو چند ایک مقامات تک پہنچنے میں دشواری پیش آ رہی ہے پارٹی کارکن اور علاقے کے نوجوان خود بھی مدد کیلئے نکلیں بچوں خواتین اور بزرگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں میں تمام تر مشکلات سے واقف ہوں قدرتی آفات کا مقابلہ ہمت و تحمل سے کریں گے متاثرین سیلاب کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔

Century Express Quetta

جدید علوم سے زراعت کو خود کفیل بنایا جا سکتا ہے، اسد بلوچ

فورٹائز سروس سٹرکچر کے پروسیس کو مکمل، جلد سمری تیار کی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی زراعت میں فورٹائز سروس اسٹرکچر کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ بلوچستان کے کسانوں کی حالت زار کو بہتر بنانے کیلئے جدید سائنسی علوم میں زراعت کے شعبے میں (باقی صفحہ 7 نمبر 5)

خود کفیل بنانے کیلئے اپنے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانے چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ میں فورٹائز سروس اسٹرکچر کے متعلق سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں ڈی جی ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ / ایگریکلچر ایکسٹینشن عبدالوہاب کاکڑ ڈی جی ایگریکلچر انجینئرنگ انجینئر بشیر آغا ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر ریسرچ / بلوچستان ایگریکلچر آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر قاسم کاکڑ جنرل سیکریٹری شکیل زہری سمیت آفیسرز ایسوسی ایشن کے کابینہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں فورٹائز سروس اسٹرکچر کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ میں فورٹائز سروس اسٹرکچر سے نہ صرف آفیسرز کو محکمانہ ترقی کے مواقع ملیں گے بلکہ وہ مزید دلجمعی اور یکسوئی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دینگے۔ آفیسرز کا نصب العین صرف پروموشن کے حصول تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ وہ بلوچستان کے کسانوں کی حالت زار کو بہتر بنانے اور انہیں جدید سائنسی علوم کی روشنی میں زراعت کے شعبے میں خود کفیل بنانے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانا چاہیے انہوں نے متعلقہ حکام کو ایک ماہ کے اندر فورٹائز سروس اسٹرکچر کے پروسیس کو مکمل کرنے اور اسکی سمری تیار کر کے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ارسال کرنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس کی منظوری کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان سے خود ملیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں امداد کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، شازین بگٹی

بلوچستان میں اب تک 5 سو سے زیادہ افراد جاں بحق ہو چکے، سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے وفاقی حکومت اور اقوام متحدہ 5 ارب روپے مہیا کریں گے

اقوام متحدہ 6 ملین ڈالر کی فوری امداد کا بندوبست کر رہی ہے، یہ امداد بلوچستان میں خوراک اور ادویات اور دیگر متعدی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے استعمال ہوگی

وفاقی حکومت جلد سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگا کر عالمی اداروں کے تعاون سے امدادی سرگرمیاں مزید تیز کرے گی، جولین ہارنیس سے [illegible]

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شازین بگٹی نے کہا ہے کہ سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے وفاقی حکومت اور اقوام متحدہ فوری طور پر 5 ارب روپے سے زائد مہیا کریں گے، بلوچستان میں اب تک طوفانی بارشوں اور سیلاب سے 5 سو سے زیادہ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی کیلئے ایک جامع پلان تیار کیا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی .... بقیہ نمبر 25 صفحہ 10 پر

وزیر نے جمعہ کو اقوام متحدہ کے کوآرڈینیٹر جولین ہارنیس سے ملاقات میں۔ وفاقی وزیر نے اقوام متحدہ کے کوآرڈینیٹر کو پاکستان کے مختلف علاقوں خصوصاً بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے ہزاروں افراد بے گھر اور ان کی املاک تباہ ہو چکی ہیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے اقوام متحدہ کی سیلاب زدگان کی امداد کیلئے کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے ہر وقت موجود رہیں گے۔ وفاقی حکومت بہت جلد سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگا کر عالمی اداروں کے تعاون سے امدادی سرگرمیوں کو مزید تیز کرے گی۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ اقوام متحدہ 6 ملین ڈالر کی فوری امداد کا بندوبست کر رہی ہے، یہ امداد بلوچستان میں خوراک اور ادویات اور دیگر متعدی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے استعمال ہوگی جبکہ اقوام متحدہ این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کو مزید ٹیکنیکل سپورٹ بھی فراہم کرے گی اس کے علاوہ ایشیائی ترقیاتی بینک اور دیگر ممالک سے مزید امداد کے لئے اقوام متحدہ مزید تعاون کرے گی۔ شازین بگٹی نے کہا کہ سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے وفاقی حکومت اور اقوام متحدہ فوری طور پر 5 ارب سے زائد مہیا کریں گے جبکہ عالمی ادارہ صحت کو بھی ایک ملین ڈالر فوری دیے جا رہے ہیں اسی طرح مویشیوں کی ویکسینیشن کا بندوبست بھی کیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 4

گوادر سمیت صوبائی ہیڈکوارٹرز میں پاکستان حلال اتھارٹی کے دفاتر کی منظوری

وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ کی زیرِ صدارت بورڈ آف گورنرز کا اجلاس، این ٹی ایس کے ذریعے مختص صوبائی کوٹے پر بھرتی کے عمل کی بھی اجازت دیدی گئی

پاکستان حلال اتھارٹی نے وفاقی وزیر کی ہدایت پر صارفین اور کمپنیوں سے فوری رابطے کے لئے ٹول فری نمبر کی سہولت بھی فراہم کردی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ کی زیرِ صدارت وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کے بورڈ آف گورنرز کا چوتھا اجلاس جمعہ کو یہاں ہوا۔ بورڈ آف گورنرز نے صوبائی ہیڈکوارٹرز کراچی، لاہور، پشاور اور کوئٹہ میں پاکستان حلال اتھارٹی (پی ایچ اے) کے علاقائی دفاتر کے قیام کی منظوری دی۔ بورڈ آف گورنرز نے ملک کی تمام بڑی بندرگاہوں کراچی پورٹ ٹرسٹ، پورٹ قاسم اتھارٹی اور گوادر پورٹ اتھارٹی بلوچستان میں بھی پاکستان حلال اتھارٹی کے دفاتر کھولنے کی بھی منظوری دی۔ وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی جانب

بقیہ نمبر60 صفحہ 7 پر

سے جاری بیان کے مطابق بورڈ آف گورنرز نے این ٹی ایس کے ذریعے مختص صوبائی کوٹہ پر بھرتی کے عمل کی بھی اجازت دی۔ وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ کی ہدایت پر پی ایچ اے نے صارفین اور کمپنیوں سے فوری رابطے کے لیے ٹول فری نمبر کی سہولت بھی دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Daily: ________

روزنامہ جنگ کوئٹہ ہفتہ 20 اگست 2022ء

Dated: ________ Page No. 5

چیف سیکرٹری کی زیرصدارت اجلاس

لیپ ٹاپ اسکیم، گندم خریداری، کوئٹہ میں بس سروس سمیت دیگر امور کا جائزہ

6 ستمبر کو یوم شہداء منایا جائیگا جس کا مقصد کورونا کے دوران جان قربان کرنیوالے ڈاکٹروں اور طبی عملے کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیرصدارت جمعرات کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ہائیر ایجوکیشن لیپ ٹاپ اسکیم، گندم کی خریداری، کوئٹہ شہر میں بس سروس، یوم شہداء منانے، عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات، صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابوں سے متاثرہ افراد کے لیے امدادی سرگرمیوں کی فراہمی سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، ایس ایم بی روشن علی شیخ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ بھر میں 6 ستمبر کو یوم شہداء منایا جائیگا جس کا مقصد کورونا وائرس کے دوران لوگوں کی خدمت کرنے والے ڈاکٹرز، پولیو ورکرز اور جنہوں نے دوسروں کی جان بچاتے ہوئے اپنی قیمتی جانیں قربان کی ہیں ان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف اور معیاری خدمات کی فراہمی بہتر طرز حکمرانی کے ذریعے سے ہی ممکن ہے جس کو یقینی بنانے کیلئے موجودہ حکومت ایک مربوط حکمت عملی کے تحت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ صوبائی حکومت کے ان اقدامات کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے ہر محکمے کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ یہی وقت عوام کی خدمت کرنے کا بہترین موقع ہے اور عوام کو باور کرائے کہ ادارے ان کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے کام کررہے ہیں۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبائی حکومت بارشوں اور سیلابوں سے متاثرہ افراد کو امدادی سرگرمیوں کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں اور بارشوں میں پھنسے افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیے جارہے ہیں اور ان کی بحالی کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے میڈیکل کیمپس کے قیام کو بھی ترجیح دی جائے اور ان کے ساتھ ساتھ مال مویشیوں کے لیے ویٹرنری کیمپس اور موبائل ٹیمیں بھی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سٹیزن پورٹل میں عوام کی جانب سے رجسٹرڈ کیسز کو فوری طور پر حل کرنے پر توجہ دیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ صوبے کے تمام رابطہ سڑکوں پر ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جائے تاکہ تمام منقطع سڑکیں بحال ہوسکیں اور متاثرہ افراد کو ریلیف کی کاموں میں خلل نہ ہو۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ / ہفتہ 20 اگست 2022ء

عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی بہتر طرز حکمرانی سے ہی ممکن ہے، چیف سیکرٹری

صوبہ میں 6 ستمبر کو یوم شہداء منایا جائیگا جس کا مقصد کورونا کے دوران لوگوں کی خدمت کے دوران شہید ڈاکٹرز، پولیو ورکرز کو خراج تحسین پیش کرنا ہے

عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے میڈیکل کیمپس کے قیام کو ترجیح اور مال مویشیوں کیلئے ویٹرنری کیمپس اور موبائل ٹیمیں بھی بنائی جائیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ صوبہ بھر میں 6 ستمبر کو یوم شہداء منایا جائیگا جس کا مقصد کورونا وائرس کے دوران لوگوں کی خدمت کرنے والے ڈاکٹرز، پولیو ورکرز اور جنہوں نے دوسروں کی جان بچاتے ہوئے اپنی قیمتی جانیں قربان کی ہیں ان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار زیرصدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں......... بقیہ نمبر 3 صفحہ 10 پر

ہائیر ایجوکیشن لیپ ٹاپ اسکیم، گندم کی خریداری، کوئٹہ شہر میں بس سروس، یوم شہداء منانے، عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات، صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابوں سے متاثرہ افراد کے لیے امدادی سرگرمیوں کی فراہمی سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، ایس ایم بی روشن علی شیخ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف اور معیاری خدمات کی فراہمی بہتر طرز حکمرانی کے ذریعے سے ہی ممکن ہے جس کو یقینی بنانے کیلئے موجودہ حکومت ایک مربوط حکمت عملی کے تحت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ صوبائی حکومت کے ان اقدامات کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے ہر محکمے کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ یہی وقت عوام کی خدمت کرنے کا بہترین موقع ہے اور عوام کو باور کرائے کہ ادارے ان کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے کام کررہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے میڈیکل کیمپس کے قیام کو بھی ترجیح دی جائے اور ان کے ساتھ ساتھ مال مویشیوں کے لیے ویٹرنری کیمپس اور موبائل ٹیمیں بھی بنائی جائیں۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ 20 اگست 2022ء

چیف سیکرٹری کی زیرصدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس

ہائیر ایجوکیشن لیپ ٹاپ اسکیم، گندم خریداری، بس سروس سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیرصدارت جمعرات کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ہائیر ایجوکیشن لیپ ٹاپ اسکیم، گندم بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

کی خریداری، کوئٹہ شہر میں بس سروس، یوم شہداء منانے، عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات، صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابوں سے متاثرہ افراد کے لیے امدادی سرگرمیوں کی فراہمی سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، ایس ایم بی روشن علی شیخ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالرحمن بزدار سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ بھر میں 6 ستمبر کو یوم شہداء منایا جائیگا جس کا مقصد کورونا وائرس کے دوران لوگوں کی خدمت کرنے والے ڈاکٹرز، پولیو ورکرز اور جنہوں نے دوسروں کی جان بچاتے ہوئے اپنی قیمتی جانیں قربان کی ہیں ان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف اور معیاری خدمات کی فراہمی بہتر طرز حکمرانی کے ذریعے سے ہی ممکن ہے جس کو یقینی بنانے کیلئے موجودہ حکومت ایک مربوط حکمت عملی کے تحت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ صوبائی حکومت کے ان اقدامات کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے ہر محکمے کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ یہی وقت عوام کی خدمت کرنے کا بہترین موقع ہے اور عوام کو باور کرائے کہ ادارے ان کی فلاح و بہبود اور ترقی

کے لیے کام کررہے ہیں۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبائی حکومت بارشوں اور سیلابوں سے متاثرہ افراد کو امدادی سرگرمیوں کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں اور بارشوں میں پھنسے افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیے جارہے ہیں اور ان کی بحالی کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے میڈیکل کیمپس کے قیام کو بھی ترجیح دی جائے اور ان کے ساتھ ساتھ مال مویشیوں کے لیے ویٹرنری کیمپس اور موبائل ٹیمیں بھی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سٹیزن پورٹل میں عوام کی جانب سے رجسٹرڈ کیسز کو فوری طور پر حل کرنے پر توجہ دیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ صوبے کے تمام رابطہ سڑکوں پر ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جائے تاکہ تمام منقطع سڑکیں بحال ہوسکیں اور متاثرہ افراد کو ریلیف کی کاموں میں خلل نہ ہو۔

ڈی سی سبی: مشکل گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

طوفانی بارشوں اور ریلوں سے عوام کو بچانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، منصور احمد قاضی کا اجلاس سے خطاب

سبی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر سبی منصور قاضی کی زیر صدارت مون سون بارشوں کے نئے سپیل کے آغاز اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سبی وحید شریف عمرانی، اسسٹنٹ کمشنر سبی علی شاہ عباسی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایم ایم ڈی کرپال داس، ایکسین بی اینڈ آر میر حبیب الرحمن، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی حاجی غلام عباس بوہڑ، ایکسین ایریگیشن گل حسن، ایس ڈی او ایریگیشن عاصم لونی، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر قادر بارون، ایم ایس سول ہسپتال سبی ڈاکٹر رفیق مستوئی، پی پی ایچ آئی کے فرحان کاکڑ سمیت دیگر افسران نے شرکت کی اجلاس میں بارشوں کے نئے سپیل کی تیاریوں کے حوالے سے انتظامات کا جائزہ لیا گیا ڈپٹی کمشنر سبی منصور قاضی نے محکمہ ایریگیشن اور ایم ڈی کو ہدایت کی کہ وہ باہم ملکر کام کریں سیلابی ریلوں سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی کا کام شروع کیا جائے میونسپل کمیٹی بارشوں کا پانی نکالنے کے لئے عملہ اور مشینری کو الرٹ رکھے ڈپٹی کمشنر سبی منصور قاضی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ضلعی انتظامیہ کوئی بھی کسر نہیں چھوڑے گی ہم دن رات عوام کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں مشکل گھڑی میں عوام کو ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ گزشتہ سیلاب سے ندی نالوں کے قریبی علاقوں میں کافی نقصان ہوا مگر اس مرتبہ محکمہ موسمیات اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے موسلادھار بارشوں کا الرٹ جاری ہوا ہے اس سلسلے میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے عوام کو بچانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ مون سون کی بارشیں توقعات سے زیادہ ہوئی ہیں جس کی وجہ سے ملک بھر میں ہنگامی صورتحال ہے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مشکل گھڑی میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کو یقینی بنائیں انہوں نے اسسٹنٹ کمشنر سبی کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ندی نالوں کے قریب آبادی کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا جائے ادویات کی کمی کو پورا اور ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کی جائی چاہئے انہوں نے کہا کہ تلی ندی پل پر سیلاب کے دوران لوگوں کی آمد و رفت بند کی جائے سول ہسپتال میں ایمرجنسی کے ساتھ ادویات بھی وافر مقدار میں رکھی جائیں اور عملہ کو الرٹ رکھا جائے انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا مصیبت کی گھڑی میں ضلعی انتظامیہ متاثرین کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے ضلع سبی میں بھی کافی نقصانات ہوئے ہیں سبی کے سیلاب زدہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر ریلیف فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں متاثرین کو خیمے کھانے پینے کی اشیاء اور ادویات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

بارش اور سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کوشاں ہیں، اے ڈی سی نوشکی

مکمل تباہ ہونیوالے مکانات کیلئے 5 لاکھ اور جزوی نقصان پر دو لاکھ روپے دیئے جائینگے، نظام رحیم بلوچ

نوشکی (نامہ نگار) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نظام رحیم بلوچ نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوشکی میں طوفانی بارشوں اور سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے کوشاں ہیں 1150 متاثرین میں راشن اور خیمے تقسیم کیے ہیں اس کے علاوہ اسلامک ریلیف قطر چیرٹی ہرے کرشنا ویلفیئر سوسائٹی اور دیگر سماجی تنظیمیں بھی متاثرین کو ریلیف اور بحالی کے لیے حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کر رہی ہیں انہوں نے کہا نوشکی ڈسٹرکٹ میں سیلابی ریلوں اور طوفانی بارشوں سے دو ہزار سے زائد مکانات مکمل طور پر تباہ اور 2500 کے قریب مکانات کو جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے ابتدائی طور پر متاثرین کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے 50 ہزار روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جن کے مکانات مکمل تباہ ہو گئے ہیں انہیں 5 لاکھ جبکہ جزوی نقصان پہنچنے والوں کو دو لاکھ روپے دیئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ سروے ٹیم کی رپورٹ کی روشنی میں متاثرین کو رقم کی ادائیگی عمل میں لائی جائے گی تمام رابطہ سڑکوں کو بحال کر دیا گیا ہے خاران روڈ پر انجیری پل متبادل راستہ پر کام جاری ہے غزول ڈیم میں 26 فٹ سے زیادہ پانی موجود ہے انتظامیہ مسلسل ڈیم کی نگرانی کر رہی ہے انہوں نے کہا زرعی شعبہ بھی سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے ہزاروں ایکڑ رقبے پر کپاس پیاز ٹماٹر سبزیاں پانی میں بہہ گئی ہیں ٹیوب ویل بندات ملیا میٹ ہو گئے ہیں زرعی شعبے میں نقصانات کا سروے بھی جاری ہے۔

نوشکی: قطر چیرٹی کی جانب سے سیلاب متاثرین میں راشن تقسیم

نوشکی (نامہ نگار) قطر چیرٹی کی جانب سے کلی قادر آباد، کلی مینگل، کلی کوماری، کلی قاضی آباد، کلی غریب آباد، کلی آسیابان، کلی محمد حسنی، کلی عطاء محمد اور دیگر علاقوں میں 600 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا ڈپٹی کمشنر نوشکی خرم خالد بلوچ نے کہا کہ قطر چیرٹی نے ہمیشہ مشکل وقت میں نوشکی انتظامیہ کے ساتھ مدد کی ہے جس پر ضلعی انتظامیہ ان کا مشکور ہے 28 جولائی سے طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ضلع میں تباہی مچا دی ہے جس سے بڑے پیمانے پر لوگ متاثر ہوئے ہیں مکانات، زراعت، گلہ بانی سخت متاثر ہوئے ہیں قطر چیرٹی کی جانب سے ضلع بھر کے 600 متاثرہ خاندانوں میں راشن کی فراہمی سے مشکلات میں کمی ہوگی ڈپٹی کمشنر نے امید ظاہر کی کہ قطر چیرٹی نوشکی کے متاثرین کی امداد کیلئے مزید اقدامات کرے گی اس موقع پر قطر چیرٹی، پروجیکٹ منیجر رحیم خان، پروجیکٹ آفیسر نوشکی طیب علی، اسسٹنٹ کمشنر جہانزیب شیخ اور دیگر بھی موجود تھے۔

گوادر: 12 اساتذہ نے کیمرج انٹرنیشنل ایجوکیشن سسٹم کے تحت تربیت مکمل کرلی

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی مجیب الرحمن قمبرانی کی ہدایت پر جی ڈی اے اسکول گوادر کے 12 اساتذہ نے کیمرج انٹرنیشنل ایجوکیشن سسٹم کے تحت تربیت مکمل کرلی ہے۔ اساتذہ کی تربیت کا اہتمام برٹش قونصل کراچی نے کی۔ تربیت یافتہ اساتذہ جی ڈی اے پبلک ہائیر سیکنڈری سکول گوادر میں او O لیول میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کی درس و تدریس سے منسلک ہو گئے۔ واضح رہے کہ جی ڈی اے اسکول گوادر کی جانب سے پہلی بار گوادر میں اے A اور او O لیول طرز تعلیم متعارف کی جا رہی ہے جس سے یہاں کے والدین اپنے بچوں کو ملک کے دور دراز شہروں میں اعلیٰ تعلیم کے مہنگے اخراجات سے بچ جائیں گے۔ اور گھر کی دہلیز پر غریب والدین کے بچے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

پنجگور: طوفانی بارشوں سے اعلیٰ کوالٹی کی کھجور ضائع ہوگئی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت

پنجگور (نامہ نگار) ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ضیاء الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ پنجگور میں طوفانی بارشوں سے اس سال کھجور مکمل تباہ ہوگئی ہے صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ کی ہدایت پر زمینداروں کے نقصانات کا ڈیٹا اکٹھا کر رہے ہیں کھجور کے ساتھ انگور کپاس پیاز سمیت دیگر فصلوں کو بھی سخت نقصان پہنچا ہے زرعی سولر سسٹم اور ٹیوب ویل متاثر ہوئے ہیں زرعی بندات سیلابی پانی کی نذر ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ پنجگور میں 18 ہزار ایکڑ رقبے پر کھجور کے درخت پھیلے ہوئے ہیں طوفانی بارشوں سے اس سال ایک لاکھ پندرہ ہزار ٹن کھجور ضائع ہو گئی ہے پنجگور میں کھجور کی بہت سی اقسام پائی جاتی ہیں مگر اعلیٰ کوالٹی کی 18 قسم کے کھجور جو ملک اور بیرون ممالک برآمد کی جاتی ہیں جو بارشوں سے ضائع ہو گئیں انہوں نے کہا کہ زمیندار اپنے نقصانات کیلئے محکمہ زراعت پنجگور کے دفاتر میں درخواست جمع کرائیں اب تک 5 ہزار سے زائد درخواستیں جمع ہو گئی ہیں۔

قلات منگچر و گرد و نواح میں بارشیں، خانہ بدوشوں کی بستی ریلوں کی نذر

ملحقہ علاقوں کا قلات سے زمینی رابطہ ایک ہفتے سے منقطع، اشیاء خورد و نوش و ادویات کی قلت

قلات (نامہ نگار) قلات منگچر میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے یونین کونسل چھپر کے علاقے دھلو میں خانہ بدوشوں کی بستی سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئی قومی شاہراہ سے نزدیکی علاقہ خیسن دون میں سیلابی پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہو گیا ضلعی انتظامیہ کی جانب سے چھپر کے علاقے بندات ٹوٹنے کے خطرے کے پیش نظر کلی ملنگ خان زئی خالی کرنے کے احکامات جاری کر دیے جبکہ محکمہ موسمیات کے مطابق قلات اور ملحقہ علاقوں میں تین روز میں 43 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ملحقہ علاقوں کا قلات سے زمینی رابطہ ایک ہفتے سے منقطع ہے ان علاقوں میں اشیاء خورد و نوش ادویات بچوں کا دودھ ناپید ہو گیا ہے ضلعی انتظامیہ نے متاثرین کی امداد کا سلسلہ شروع کر دیا ہے دریں اثناء قلات ڈپٹی کمشنر کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر جہانزیب بلوچ، قلات لیویز کے عبدالکریم مینگل اور حوالدار علی نواز محمد حسنی نے خیسن دون اور چھپر متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان تقسیم کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 7

گیس پائپ لائن بہہ گئی، کوئٹہ سمیت صوبے کے بڑے حصے کو سپلائی معطل

پنجاب اور سندھ کیلئے ریل رابطہ بحال، چمن، تفتان لائن تاحال معطل

بی بی نانی کے مقام پر 24 انچ قطر کی پائپ لائن سیلابی ریلے کی نذر ہوئی، پشین، زیارت، قلات، مستونگ سمیت دیگر علاقوں کو گیس کی سپلائی معطل ہے

تحصیل آرنجی میں سیلاب میں پھنسے سات اور بیلہ میں تین افراد کو بچالیا گیا، گنداخہ میں مکان کی چھت گرنے سے خاتون جاں بحق، چار افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حالیہ بارشوں کے باعث بی بی نانی کے مقام پر سوئی سدرن گیس کمپنی کی 24 انچ قطر کی پائپ لائن بہہ جانے سے کوئٹہ، پشین، زیارت، قلات، مستونگ سمیت دیگر علاقوں کو گیس کی سپلائی معطل ہوگئی تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشوں کے باعث بی بی نانی کے مقام پر سوئی سدرن گیس کمپنی کی 24 انچ قطر کی پائپ لائن بہہ گئی جس کی وجہ سے صوبے کے بڑے حصے کو گیس کی سپلائی معطل ہوتی ہے، اس سلسلے میں جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی انور بلوچ نے بتایا کہ مرمت کے کام کے لئے ٹیمیں موقع پر موجود ہیں، تاہم پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے اب تک کام شروع نہیں کیا جاسکا، جیسے ہی پانی کا بہاؤ کم ہوگا مرمت کا کام مکمل کر کے گیس بحال کردی جائے گی۔ ادھر کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کیلئے کا ریل کا رابطہ بحال ہوگیا ہے گزشتہ روز جعفر ایکسپریس اپنے مقررہ روٹ سے منزل کی جانب روانہ ہوگئی، کوئٹہ چمن اور کوئٹہ تفتان کا روٹ بحال نہیں ہوسکا۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ بختیار آباد، ڈوکی، نوتال اور ڈیرہ مراد جمالی کے علاقوں میں ٹریک پر سیلابی ریلوں کی وجہ سے ٹرین سروس معطل ہوگئی تھی جواب بحال کر دی گئی ہے، اور گزشتہ روز جعفر ایکسپریس کو مقررہ روٹ سے روانہ کیا گیا، بولان میل کراچی سے روانہ نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے کوئٹہ سے بھی جمعہ کو اسے منسوخ کرنا پڑا قبل ازیں سیلابی صورتحال کی وجہ سے کوئٹہ سے جانے والے مسافروں کو بھی بسوں اور ویگنوں کے ذریعے سبی سے جیکب آباد پہنچایا جارہا تھا، اور اسی طرح وہاں سے آنے والے مسافروں کو جیکب آباد سے بھی بسوں اور ویگنوں کے ذریعے سبی لایا جارہا تھا، اس کے علاوہ کوئٹہ چمن کا ٹرین کا راستہ بحال نہیں ہوسکا، جمعہ 19 اگست کو بھی ٹرین روانہ نہیں ہوئی، اسی طرح نوشکی کا بھی روٹ بحال نہیں ہوسکا، جبکہ ڈی ایس ریلوے کوئٹہ ڈویژن نثار محمد خان کی خصوصی ہدایت پر مذکورہ دونوں روٹس پر میٹریل ٹرینیں بھیجی جاچکی ہیں، اور مرمت کا کام جاری ہے، تاکہ جلد ترین روٹ بحال ہوسکے۔ خضدار سے نامہ نگار کے مطابق مون سون بارشوں نے خضدار میں بھی تباہی مچا دی، نال، باغبانہ، زہری، اورناچ، آرنجی، زیدی، فیروز آباد، توتک میں شدید بارش ہوئی۔ ساسول میں مکان کی چھت گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا ضلع کی مختلف تحصیلوں میں کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا، کچے مکانات کی دیواریں منہدم ہو گئیں، وڈھ کے مقام پر ہوٹل منہدم ہوگیا جس کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا ضلع کے مختلف علاقوں باغبانہ، کرخ، نال، اورناچ، آرنجی، وڈھ، توتک، پارکو، زیدی، زہری، مولہ میں کپاس، پیاز، مرچ، ٹماٹر، چوکندر سمیت مختلف کھڑی فصلیں بارش اور سیلاب کے باعث تباہ ہو گئیں جس کے باعث زمینداروں کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا بارش کا سلسلہ رات گئے تک جاری تھا اور اس اثناء ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی کی ہدایت اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی ساسول میں مکان کی چھت گرنے سے جاں بحق نوجوان جاوید احمد زہری کے گھر گئے شہید کے والد غلام حیدر سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی اور موقع پر متاثرہ خاندان کی مدد بھی کی۔ تحصیل آرنجی میں سیلاب میں پھنسے ہوئے خواتین و بچوں سمیت سات افراد کو سردارزادہ گورگین مینگل و اسسٹنٹ کمشنر وڈھ محمد اقبال کھوسہ کی کوششوں سے بحفاظت نکال لیا گیا۔ حب سے نامہ نگار کے مطابق پورالی ندی کا سیلابی ریلہ بیلہ شہر سمیت کئی دیہاتوں میں داخل ہوگیا۔ کئی گھر زیر آب آگئے۔ فصلیں تباہ ہوگئیں۔ ہنجری بند ٹوٹنے سے بیلہ شہر اور گردونواح کے کئی گھر زیر آب آگئے۔ ضلع لسبیلہ کے پہاڑی سلسلوں میں ہونے والی موسلادھار بارشوں کے نتیجے میں پورالی ندی میں شدید طغیانی پیدا ہوگئی۔ طغیانی کے باعث بیلہ شہر اور دیہاتوں میں پانی داخل ہوگیا کئی گھر زیر آب آگئے۔ کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر سیلابی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پورالی ندی میں سیلابی ریلے کے پیش نظر مزار والا۔ واسرے والا۔ عارف والا اور دوالا کے مکینوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ریسکیو کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ تاحال مختلف جگہوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اوتھل کا لنڈا پل۔ آہورہ اور بیپرانی پل ٹوٹ گئے جس سے ہیوی ٹریفک کی آمدورفت معطل ہے۔ ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق مسلسل بارش سے ندی نالوں میں اونچے درجے کا سیلاب آنے کے باعث ضلع ہرنائی کے درجنوں حفاظتی بندات، کئی چیک ڈیم ٹوٹ گئے جبکہ سیلابی ریلوں سے سینکڑوں ایکڑ زرعی زمینوں کو فصلات سمیت بہا کر لے گئے اور بارشوں سے کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے بلکہ رہنے کے قابل ہی نہیں ہرنائی میں 17 اکتوبر کے ہولناک زلزلے سے اکثر کچے مکانات کریک تھے۔ رہی سہی کسر حالیہ بارشوں نے پوری کردی۔ مختلف علاقوں میں ابتک سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے سات افراد جاں بحق ہو چکے ہیں قومی شاہراہیں ناقابل استعمال ہو چکی ہے رابطہ پلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے لیکن ابتک ضلع ہرنائی میں این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے یا صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کو کوئی امداد فراہم کی گئی اور نہ ہی کوئی اقدام نظر آرہے ہیں۔ بیلہ سے نامہ نگار کی ایک اور رپورٹ کے مطابق پہاڑی علاقوں میں موسلادھار بارشوں کے نتیجے میں دریائے پورالی میں اونچے درجے کا سیلاب آیا جہاں سے اس بار 2 لاکھ 13 ہزار کیوسک پانی کا گزر ہوا۔ اسسٹنٹ کمشنر بیلہ حمزہ انجم منہاس کے مطابق گوٹھ وڈیری بھٹ میں سیلابی ریلے میں پھنسے تین افراد کو ایک فلاحی ادارے کی موٹر بوٹ کے ذریعے ریسکیو کرلیا گیا ہے۔ بیلہ شہر کے مشرقی جانب کھانٹرا ندی میں آنے والے اونچے درجے کے سیلاب نے بھی ایک بار پھر سنڈیمن گوٹھ، نئی آبادی اور محلہ ریسٹ ہاؤس کو مکمل طور پر ڈبو دیا، لوگ گھروں کی چھتوں پر پناہ لینے پر مجبور ہوگئے جبکہ سیلاب کا پانی بازار کے جنوبی حصے بینظیر چوک تک میں داخل ہوگیا۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ندی میں جھاڑیوں کی کٹائی وصفائی کا کام نہ ہونے کے سبب پانی اپنا رخ ہمیشہ آبادی کی جانب کر دیتا ہے تاہم ذمہ داروں کو آج تک کوئی پوچھنے والا نہیں اور اب جب بھی سیلابی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو ہمیں ڈوب ہی جانا پڑتا ہے۔ جعفر آباد، ڈیرہ اللہ یار اوستہ محمد گنداخہ اور گردونواح کے دیگر چھوٹے بڑے شہروں اور دیہی علاقوں میں 48 گھنٹے سے بنا کسی وقفے کے بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے، ندی نالے بپھر جانے سے اور مسلسل بارش سے ڈیرہ اللہ یار شہر کے گنجان آبادی کے محلوں شہید مراد کالونی، جتوئی کالونی، بگن بابا کالونی، بھنگر کالونی، بھٹی کالونی، بلوچ کالونی و دیگر محلوں میں کہیں دو فٹ تو کہیں تین فٹ تک پانی جمع ہوگیا سڑکیں گلی محلے تالاب کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ ڈیرہ اللہ یار میں شدید سیلابی صورتحال ہوچکی ہے

متعدد کچے مکانات منہدم ہوگئے لوگ بڑی تعداد میں خواتین اور بچوں سمیت قومی شاہراہ اور دیگر سڑکوں کے کنارے پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ ادھر اوستہ محمد اور گنداخہ تحصیلوں میں بھی صورتحال انتہائی نازک ہوگئی ہے، گنداخہ میں مکان کی چھت گرنے سے خاتون جاں بحق ہوگئی جبکہ دو بچوں سمیت چار افراد زخمی ہوگئے، ضلعی انتظامیہ جعفر آباد کے مطابق پٹ فیڈر کینال سے جعفر آباد کی تمام ذیلی نہریں کھول دی گئی ہیں جس کے باعث نہروں میں پانی کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ مانجھی پور اور گردونواح حالیہ طوفانی ہواؤں اور بارشوں کی لپیٹ میں ہے کئی گھر منہدم ہوگئے لوگ بے یارو مددگار کھلے آسمان زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ تاحال امدادی کارروائیاں شروع نہ ہوسکی ہیں، بے گھر افراد حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ اوستہ محمد میں مسلسل تین روز کی بارش نے خان پور کے قریب گوٹھ غلام نبی جمالی میں گھر کی دیوار گرنے سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔

ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ پر بھاری ٹریفک معطل

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ پر ایکس میل کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بڑی ٹریفک بند ہوگئی جبکہ چھوٹی گاڑیوں کے لئے ڈرائیوروں اور ٹرانسپورٹروں نے اپنی مدد آپ کے تحت متبادل راستہ بنا لیا۔ ضلع ہرنائی میں محکمہ بی اینڈ آر شاہراہوں کی بحالی میں مکمل طور پر ناکام نظر آرہا ہے۔

کاریز حادثے میں قیمتی جانی نقصان انتہائی افسوسناک ہے، فرح عظیم شاہ

بالاچ نوشیروانی نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بچے کو بچانے کیلئے جان قربان کی

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے پنجی بیگ میں کاریز حادثے میں دو قیمتی جانوں کے ضیاع پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کاریز حادثے میں نوجوان اور بچے کی ہلاکت انتہائی افسوسناک واقعہ ہے کاریز میں گرنے والے بچے کو بچانے کے لیے بہادر نوجوان بالاچ نوشیروانی نے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر کاریز میں اتار کر ایک انسانی جان بچانے کے لیے اپنی جان تک قربان کی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بالاچ نوشیروانی کی جرات اور بہادری پر ان کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے بالاچ نوشیروانی بچے کو بچانے کی کوشش میں اپنی جان قربان کر کے شہادت کے عظیم رتبہ پر فائز ہوئے۔ انہوں نے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے شہداء کی بلند درجات کیلئے دعا کی۔

متاثرین میں 5 کروڑ روپے کا سامان تقسیم کرچکے، ڈاکٹر مشتاق مانگٹ

مزید راشن، پانی، خیمے اور ادویات کی ضرورت ہے، لورالائی میں متاثرین سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن کے سینئر نائب صدر ڈاکٹر مشتاق احمد مانگٹ نے کہا ہے کہ بارش وسیلاب متاثرین میں اب تک پانچ کروڑ روپے کا سامان تقسیم کرچکے ہیں زیادہ سے زیادہ ریلیف ورک کی ضرورت ہے حکومت وفلاحی ادارے متحرک رہے مخیر حضرات الخدمت فاؤنڈیشن کا ساتھ دیں متاثرین کو راشن، پینے کا صاف پانی کمبل، مچھر دانی، تیار کھانا، خیمے، علاج کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے لورالائی میں مستحقین ومتاثرین میں راشن تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ فاؤنڈیشن کی ٹیم نے پہلے مرحلے میں ہر جگہ بارش متاثرین کو محفوظ مقامات تک پہنچانے کا انتظام اس کے بعد سروے کیلئے رضا کاروں نے دن رات ایک کرکے کام کیا۔ مستقبل میں بھی صوبہ بھر میں اپنی پراجیکٹس میں بہتری ووسعت لائیں گے۔

پنجگور: مکران یونیورسٹی کے طلباوطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم

ادارہ یہاں کے عوام کیلئے امید کی کرن ہے، اے سی امجد سومرو ودیگر کا تقریب سے خطاب

پنجگور (نامہ نگار) حکومت بلوچستان کی جانب سے یونیورسٹی آف مکران کے طلباء میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کے سلسلے میں تقریب، مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر امجد سومرو، اعزازی مہمان ایس پی پنجگور عنایت اللہ بنگلزئی، اسسٹنٹ کمشنر گوادر گواسد اللہ بلوچ، یونیورسٹی آف مکران کے اسسٹنٹ رجسٹرار آفتاب اسلم، اکیڈمک انچارج ڈاکٹر افتخار بلوچ، ایڈمن اسسٹنٹ عطاء مہر، ہیڈ آف انگلش ڈیپارٹمنٹ شہباز احمد، ہیڈ آف کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ حمید عارف ایڈمن اور اکیڈمک اسٹاف کے ممبران تقریب میں شریک تھے مہمان خصوصی اے سی امجد سومرو، آفتاب اسلم، رحمدل بلوچ، عنایت اللہ بنگلزئی، ڈاکٹر افتخار بلوچ اور عطاء مہر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے طلباء وطالبات میں دوسو کے قریب لیپ ٹاپس تقسیم ہورہے ہیں جس کا کریڈٹ صوبائی حکومت کو جاتا ہے وہ طلباء وطالبات جو تعلیم کیلئے شہر سے باہر جانے کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں گھر کی دہلیز پر اعلیٰ تعلیم فراہم کی جارہی ہے یونیورسٹی آف مکران پنجگور سمیت اطراف کے لوگوں کیلئے امید کی کرن ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ادارے کو مل کر باہمی اشتراک کے ساتھ آگے بڑھائیں پروگرام آرگنائزر کے فرائض یونیورسٹی آف مکران کے ایڈمن اسٹاف کے رکن میگر خالد قمبر الاسلام، شیک بلوچ، شاہ مراد، ابراہیم بلوچ، عدنان بلوچ اور نوید بلوچ نے انجام دیئے آخر میں اسسٹنٹ رجسٹرار یونیورسٹی آف مکران آفتاب اسلم بلوچ نے مہمانان گرامی میں شیلڈز تقسیم کیں۔

نواکلی میں ایک شخص سیلابی ریلے کی نذر، پی ڈی ایم اے کی ٹیم نے لاش نکال لی

جعفر آباد میں مکان گرنے سے ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہوا، موسلادھار بارش سے نصیر آباد، جعفر آباد، پشین، کوہلو اور کوئٹہ متاثر

کوئٹہ (خ ن) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ نصیر آباد، جعفر آباد، اوتھل، بارکھان، ژوب، لسبیلہ، پشین، زیارت، قلات، کوئٹہ، تربت اور چمن سے بارش کی اطلاعات کے ساتھ تقریباً پورے بلوچستان میں موسم مطلع ابر آلود رہا۔ موسلا دھار بارش سے نصیر آباد، جعفر آباد، پشین، کوہلو اور کوئٹہ متاثر ہوئے۔ جعفر آباد میں گوٹھ ڈوڈا سیال میں مکان گرنے سے ایک شخص جاں بحق اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ دونوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوستہ محمد منتقل کر دیا گیا۔ کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں سیلابی ریلے میں ایک شخص ڈوب گیا اور پی ڈی ایم اے کی ریسکیو ٹیم نے لاش نکال لی۔ پی ڈی ایم اے نے 200 خیمے، 300 ترپال، 300 کمبل، 150 سلیپنگ بیگ، 300 مچھر دانیاں، 150 کچن سیٹ، 300 پلاسٹک کی چٹائیاں، 300 گیس سلنڈر، 300 حفظان صحت کی کٹس، 20 فرسٹ ایڈ کے پیکج اور خوراک کے 800 کے پیکج میں مہیا کیں۔ ڈیرہ مراد جمالی کا علاقہ چھتر ربی بدستور زیر آب ہے۔ 500 پھنسے ہوئے خاندانوں میں سے، ایف سی نے ابتدائی طور پر 90 کو نکالا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے، ایف سی اور ڈی ڈی ایم اے کے مشترکہ آپریشن کے ذریعے 250 سے زائد خاندانوں کو چار ریلیف کیمپوں میں پہنچایا گیا۔ تمام بے دخل خاندانوں کو پکا ہوا کھانا اور بوتل کا پانی فراہم کیا گیا۔ آرمی/ ایف سی نے فری میڈیکل کیمپ لگایا جہاں 76 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ پی ڈی ایم اے نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف اضلاع میں درج ذیل اشیاء فراہم کیں جس میں پشین میں، 100 ترپال، 50 سلیپنگ بیگ، 100 مچھر دانی، 50 کچن سیٹ، 50 پلاسٹک میٹ، 50 گیس سلنڈر، 100 حفظان صحت کی کٹس، 20 ابتدائی طبی امدادی کٹس اور 50 فوڈ پیکج، کوہلو میں 200 خیمے اور 500 فوڈ پیکج، قلعہ سیف اللہ میں، 100 خیمے۔ 100 خیمے، 100 ترپال، 100 کمبل، 50 سلیپنگ بیگ، 50 مچھر دانی، 50 کچن سیٹ، 50 پلاسٹک کی چٹائیاں، 6 پانی کے ٹینک، 50 گیس سلنڈر، 100 حفظان صحت کی کٹس، 20 ابتدائی طبی امدادی کٹس اور فوڈ پیکجز۔ آرمی/ ایف سی نے کیچ میں 100 فوڈ پیکجز، آواران میں 50 فوڈ پیکجز اور اتھل اور ڈوریجی کے سب سے زیادہ متاثرہ دیہاتوں میں 110 فوڈ پیکجز تقسیم کیے اس کے علاوہ جھل مگسی میں فری میڈیکل کیمپ لگایا جہاں 29 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ کیچ کے علاقوں پروم، مند، میرانی، ہاشکیل اور بالنیکور میں ایف سی (ساؤتھ) کی جانب سے لگائے گئے پانچ مفت میڈیکل کیمپ خدمات فراہم کرتے رہتے ہیں جہاں کل 60 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ پانی کی سطح کم ہونے کے باوجود جیکب آباد اور سبی کے درمیان ریل کی آمدورفت بحال نہیں ہو سکی کیونکہ ریلوے کی تکنیکی ٹیموں نے کلیئرنس نہیں دی ہے۔ جانچ کے انجنوں کو خدمت کی اہلیت کی جانچ کرنے کے لیے منتقل کیا گیا تھا۔ جھل مگسی سیف آباد روڈ پر ٹریفک بحال کر دی گئی ہے جبکہ M-8 اور N-50 پر آمدورفت بدستور متاثر ہے۔ حال ہی میں یہ اطلاع ملی تھی کہ جھل ماگی اور گھنڈ حاوا کے درمیان ٹریفک بھی سڑک پر بہت زیادہ کیچڑ کے درمیان عارضی طور پر معطل ہے جس کی بحالی کیلئے این ایچ اے کی مشینری وہاں کام کر رہی ہے۔ گوادر گو/ فتح علی کے قریب N-85 پر جزوی طور پر تباہ شدہ پل کو NHA نے ہر قسم کی ٹریفک کے لیے کھولنے کے لیے مرمت کیا تھا۔ آرا پل کو نقصان پہنچنے سے آواران اور آواران کے درمیان آمدورفت معطل ہیں اسلامک ریلیف پاکستان نے زنگی آباد اور عطا محمد، ضلع نوشکی میں 59 نان فوڈ آئٹمز (حفظان صحت اور گھریلو کٹس) تقسیم کیں۔ یونیسیف/ ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، لسبیلہ نے بچوں (دو سال تک) کو حفاظتی ٹیکے لگائے۔ پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے، آرمی/ نیوی/ ایئر فورس/ ایف سی اور این جی اوز کے ساتھ مل کر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کی تکالیف کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

اضلاع میں تعلقات عامہ کے دفاتر کو اپنی عمارتیں فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں، اورنگزیب کاسی

محکمہ کے افسران اور اہلکاران نے حکومت کی کارکردگی اور مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، سبی میں گفتگو

سبی (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن بلوچستان اورنگزیب کاسی نے آج یہاں سبی میں محکمہ تعلقات عامہ کے زیر تعمیر نئی عمارت کا معائنہ کیا انہوں نے نئی عمارت کے مختلف حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن سبی سعید احمد شاہوانی نے انہیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ عمارت کی تعمیر پر کل لاگت (m) 5.22 روپے ہے جس پر کام کا آغاز جون 2020 میں کیا گیا ہے اور یہ منصوبہ دو سال میں پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ انہوں نے ڈائریکٹر جنرل کو بتایا کہ منصوبے کی توسیع اور باقی رہ جانے والے ترقیاتی کاموں کے لیے مزید فنڈ درکار ہوں گے ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن بلوچستان اورنگزیب کاسی نے یقین دہانی کروائی کہ وہ ذاتی دلچسپی لے کر اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ کے ضلعی سطح اور ڈویژنل سطح پر اپنے دفاتر ہونے سے اہلکار اپنا کام انتہائی بہتر طریقے سے سرانجام دے سکیں گے انہوں نے کہا کہ ہماری یہ بھرپور کوشش ہے کہ صوبے کے جن اضلاع میں محکمہ تعلقات عامہ کے دفاتر ہیں انہیں اپنی عمارتیں مہیا کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی موقع ہو محکمہ تعلقات عامہ کے افسران اور اہلکاران نے حکومت کی کارکردگی کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اس میں خصوصاً مون سون کی بارشوں کے نتیجے میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور حکومت کی کارکردگی کو جس بہتر انداز میں پیش کیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔

ژوب ملیشیاء کا حسین نیکہ میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (نارتھ) ژوب ملیشیاء کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ علاقے حسین نیکہ میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ میڈیکل کیمپ میں 247 سے زائد مریضوں، جن میں 109 بچے، 73 خواتین اور 65 مرد حضرات شامل تھے، کا مفت طبی چیک اپ کیا گیا اور مفت ادویات اور مائنر آپریشنز کی سہولیات بھی فراہم کی گئیں۔ میڈیکل کیمپ کا مقصد دور دراز علاقوں میں لوگوں کو بارش کے بعد پانی سے پھیلنے والی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے طبی سہولیات کی فراہمی تھا۔ میڈیکل کیمپ کے قیام کو علاقہ عمائدین نے خوش آئند قرار دیتے ہوئے ایف سی بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ سیلابی صورتحال کے پیش نظر پاک فوج اور سول انتظامیہ کی امدادی ٹیموں نے آج رضا محمد گوٹھ میں مستحق افراد میں راشن اور خیمے تقسیم کیے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں خوراک کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے تحصیل بیلہ اور دوریجی کے دور افتادہ علاقوں میں ایف سی کی امدادی ٹیموں نے 110 راشن کے تھیلے تقسیم کیے جن میں روزمرہ کے استعمال کی تمام غذائی اشیا شامل تھیں۔ میٹھی گوٹھ، تحصیل اتھل کے سب سے زیادہ متاثرہ خاندان کو بھی خیمہ دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان کوسٹ گارڈز کے جوانوں نے تحصیل بیلہ کے متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر شیر محمد گوٹھ، فضل گوٹھ، احمد گوٹھ اور فقیرہ گوٹھ میں سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کی اور اورآہزو پل کے قریب پھنسی ہوئی گاڑیوں کو بھی نکالا۔

سیلاب متاثرین کو بروقت امداد فراہم کی جارہی ہے، موٹروے پولیس

متاثرین کو اشیاء خورونوش اور ادویہ کی ہنگامی بنیادوں پر فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) حالیہ بارشوں نے ضلع لسبیلہ اور ملحقہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے کئی مکانات اور سڑکوں کو کافی نقصان ہوا ہے کئی افراد بے گھر ہوئے اور فی الحال کیمپوں میں مقیم ہیں۔ آئی ڈی پیز کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کی جانب سے اشیاء خورونوش اور ادویات کی فراہمی کا ہنگامی بنیادوں پر بندوبست کیا جارہا ہے۔ موٹروے پولیس کے افسران اپنے طبی عملے سمیت سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں موجود ہیں اور متاثرہ افراد کو بروقت طبی امداد فراہم کی جارہی ہے تاہم ڈپٹی انسپکٹر جنرل موٹروے پولیس ویسٹ زون جاوید علی مہر نے چاروں سیکٹرز سیکٹر ون اوتھل، سیکٹر تھری قلات سیکٹر این 10 گوادر اور سیکٹر قلعہ سیف اللہ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ روڈ یوزرز کو ہر ممکن مدد اور طبی امداد فراہم کی جائے۔

سڑکوں کی بحالی اور امدادی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں، ڈی سی قلات

قلات (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈزاسٹرڈ یجر کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں ونگ کمانڈر ایف سی کرنل عطاء ایس پی قلات عبدالروف بڑیچ اے ڈی سی فدا بلوچ اسسٹنٹ کمشنر قلات جہانزیب بلوچ اسسٹنٹ کمشنر منگچر بہرام سلیم تحصیلدار منگچر محمود کرد محکمہ زراعت محکمہ ایری گیشن محکمہ بی اینڈ آر محکمہ لائیو اسٹاک محکمہ زرعی انجنیئرنگ، محکمہ لوکل گورنمنٹ، محکمہ موسمیات، محکمہ پی ڈی ایم اے اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مون سون کی طوفانی بارشوں سے ہونے والی صورتحال بارشوں سے ہونے والے نقصانات امدادی سرگرمیوں اور سڑکوں کی بحالی سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی نے کہا کہ مون سون کی بارشوں سے ضلع قلات میں کچے مکانات سڑکیں فصلوں اور بندات کو کافی نقصان پہنچا ہے ان نقصانات کا سروے کرنے کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو اپنا کام جاری رکھی ہوئی ہے۔ تمام علاقوں کی بند سڑکیں کئی دفعہ بحال کر دی گئیں مگر مسلسل بارشوں کی وجہ سے کئی علاقوں کی سڑکیں دوبارہ بند ہو گئے ہیں بند سڑکوں کی بحالی کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ بی اینڈ آر کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں سے جن علاقوں کی سڑکیں بند ہو چکی ہیں ان پر بحالی کا کام تیز کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 8

سی پیک کے تحت مزید پراجیکٹس جاری، 85 ہزار ملازمتیں پیدا کی ہیں، چینی سفیر

گوادر بندرگاہ کی تعمیر سے 4 ہزار ملازمتیں پیدا ہوئیں، 3800 پاکستانیوں نے حاصل کیں، سی پیک عوام کیلئے سماجی طور پر پائیدار اقدام ہے

300 میگاواٹ صلاحیت کے ونڈ پاور کے پانچ منصوبے مکمل ہو چکے، 300 میگاواٹ کا ایک اور شمسی توانائی کا منصوبہ بھی تکمیل کو پہنچ چکا، نونگ رونگ کا ویبنار سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں چین کے سفیر نونگ رونگ نے کہا کہ چین اور پاکستان نے سبز توانائی میں تعاون کو فروغ دیا ہے، سی پیک کے تحت 300 میگاواٹ

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

300 کی کل صلاحیت کے ونڈ پاور کے پانچ منصوبے مکمل ہو چکے، 300

میگاواٹ کا ایک اور شمسی توانائی کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے، سی پیک کے تحت مزید گرین پراجیکٹس جاری ہیں۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق ایک ویبنار سے خطاب کرتے ہوئے چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) نے پاکستان میں اعلیٰ معیار کی سبز اور پائیدار ترقی میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور یہ ملک میں پائیدار اور سبز ترقی کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کے مزید تعاون پر زور دے گا۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق اپنے کلیدی خطاب میں پاکستان میں چین کے سفیر نونگ رونگ نے کہا کہ چین اور پاکستان نے سبز توانائی میں تعاون کو فروغ دیا ہے۔ نونگ نے کہا کہ سی پیک کے تحت 300 میگاواٹ کی کل صلاحیت کے ساتھ ونڈ پاور کے پانچ منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور 300 میگاواٹ کا ایک اور شمسی توانائی کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے۔ نونگ رونگ نے انکشاف کیا کہ سی پیک کے تحت مزید گرین پراجیکٹس جاری ہیں

سیکرٹری مواصلات کی ہر صورت رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی یقینی بنانے کی ہدایت

صوبے میں مون سون بارشوں کی شدت میں اضافے کا امکان، شدید سیلابی صورتحال کا سامنا ہو سکتا ہے، آفیسران عملہ اور مشینری کے ہمراہ ہمہ وقت تیار رہے

رابطے بحال نہیں ہونگے تو متاثرین کیلئے امدادی کارروائی میں مشکلات درپیش آئیں گی، محکمہ مواصلات دیگر اداروں کے ساتھ مل کر بھرپور حصہ لیں، علی اکبر بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان علی اکبر بلوچ نے صوبے میں جاری حالیہ مون سون بارشوں کی شدت میں اضافے کے باعث متعلقہ محکمے کے چیف آفیسرز اور تمام ضلعی انجینئر آفیسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق صوبے میں مون سون بارشوں کی شدت میں اضافے کا امکان ہے جسکی وجہ سے شدید سیلابی صورتحال کا سامنا ہو سکتا ہے لہذا

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تمام آفیسران اپنے عملے اور مشینری کے ساتھ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں انہوں نے کہا کہ ہنگامی صورتحال کے پیش نظر محکمہ کی یہ اولین ترجیح ہونی چاہیے کہ ہر حال میں صوبے کے رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کو یقینی بنایا

جائے کیونکہ تمام امدادی سرگرمیوں کا دارومدار انہی رابطہ سڑکوں پر ہے اگر یہ رابطہ سڑکیں اور پل بحال رہیں گے تو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں مشکلات درپیش نہیں ہونگے اور سیلاب زدگان کی مدد فوری ہو سکے گی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکمے کے تمام آفیسران ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے ریسکیو آپریشن ٹیم کے ساتھ مل کر بھرپور انداز میں امدادی کارروائیوں میں حصہ لیں انہوں نے کہا کہ مشکل کی گھڑی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بھرپور انداز میں امدادی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے خدمت خلق کے جذبے سے سرشار محکمہ مواصلات و تعمیرات بحالی کے سرگرمیوں میں ہراول دستے کا کردار نبھا رہا ہے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران اور چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے یہ واضح ہدایات ہیں کہ صوبے میں جاری ہنگامی صورتحال کے پیش نظر ہر محکمہ بالخصوص محکمہ مواصلات و تعمیرات بھرپور انداز میں امدادی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کریں اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران بذات خود ہنگامی صورتحال میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں لہذا محکمہ مواصلات و تعمیرات سے منسلک ہر فرد امدادی سرگرمیوں میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں

خوست واقعہ کیخلاف چھٹے روز بھی دھرنا، احتجاجی ریلی کا انعقاد

شہید خالقداد بابر کے لواحقین کو انصاف فراہم، واقعہ کی تحقیقات جوڈیشل کمیشن سے کرائی جائے، شرکاء کا مطالبہ

حکومت نے خوست واقعہ کا نوٹس نہ لیا تو احتجاج کا دائرہ ملک بھر میں وسیع کردیں گے، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں و دیگر افراد کا اظہار یکجہتی

ہرنائی (آئی این پی) ہرنائی کے علاقے کھوسٹ میں فائرنگ کے واقعہ کے خلاف 6 ویں روز بھی خوست کے مقام پر آل پارٹیز اور خوست عوام کی جانب سے احتجاجی دھرنا جاری ضلع ہرنائی کے علاوہ مختلف اضلاع سے لوگ خوست واقعہ میں شہید ہونے والے اے این پی کے کارکن خالقداد بابر شہید کی فاتحہ خوانی اور اظہار یکجہتی کیلئے خوست دھرنے میں شریک ہے اس کے علاوہ آل پارٹیز کی اپیل پر خوست

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

واقعہ کے خلاف شاہراگ میں احتجاجی ریلی نکالی گئی اور احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرے سے اے این پی کے ضلعی صدر ولی داد میانی، این ڈی ایم کے صوبائی صدر احمد جان خان، پی ٹی ایم کے وہاب کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے حکومت وقت سے خوست دھرنے کے مطالبات عمل کرنے اور شہید خالقداد بابر کے لواحقین کو انصاف فراہم کرنے اور واقعہ کی صاف و شفاف تحقیقات کرنے کیلئے جوڈیشل کمیشن کے قائم کرنے کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ حکومت نے خوست کا نوٹس نہ لیا تو یہ احتجاج کا دائرہ ملک بھر تک وسیع کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 16

مہنگائی نے عوام کا جینا محال کر دیا حکمرانوں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، مالک بلوچ

لاپتہ افراد کا مسئلہ ملک کا سنگین ترین سیاسی مسئلہ بن چکا ہے ہزاروں نوجوان اس وقت بلوچستان سے لاپتہ ہیں یہ سلسلہ روزانہ کی بنیاد پر جاری ہے

شہید نذیر عباسی نے پاکستان میں جمہوریت اور سماجی انصاف کے حصول کی سیاسی جدوجہد میں اپنا عملی کردار ادا کیا، سابق وزیراعلیٰ کا اجتماع سے خطاب

کراچی (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ 20 اگست ....

بقیہ 48 صفحہ نمبر 9 پر

کو ساڑھے تین بجے شہید نذیر عباس کی برسی پر آرٹس کونسل کراچی میں منعقدہ تقریب میں شرکت کریں گے اور اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ نیشنل پارٹی کے کراچی میں موجود تمام ساتھی اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ نیشنل پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ شہید نذیر عباسی عوامی جدوجہد کے علامت تھے جنھوں نے پاکستان میں جمہوریت اور سماجی انصاف کے حصول کی سیاسی جدوجہد میں اپنا عملی کردار ادا کیا، ملک میں طبقاتی ناانصافی، استحصالی سماج اور انسانی آزادی و سربلندی کے لیے جدوجہد میں گرفتار ہوئے جہاں انھیں انسانیت سوز تشدد و اذیت کا سامنا رہا اور وہ شہید ہوئے۔ شہید نذیر عباسی کو ان کی سیاسی و طبقاتی جدوجہد اور سیاسی جرات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

شہری کو لاپتہ کرنا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی، آئین سے متصادم ہے، نیشنل پارٹی

قانون ہی گناہ و بے گناہ کی تعین کرتا ہے، تمام افراد کو بازیاب کیا جائے، رحمت صالح بلوچ

میر حاصل خان بزنجو مزاحمتی سیاست کے سرخیل، جمہوریت کیلئے توانا آواز تھے، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے رہنماں نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد قانون کے متقاضی ہے۔ اور قانون ہی گناہ و بے گناہ کی تعین کرتا ہے۔ جبری طور پر کسی بھی شہری کو لاپتہ کرنا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی اور آئین سے متصادم ہے۔ تمام لاپتہ افراد کو........

بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

بازیاب کر کے قانون و انصاف کو سرخرو کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ مرکزی ترجمان اسلم بلوچ صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ نے لاپتہ افراد کے لواحقین کے احتجاجی دھرنے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان علی احمد لانگو، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری حاجی عبدالصمد رند، صوبائی سوشل میڈیا سیکرٹری سعد دہوار، صوبائی فنانس سیکرٹری عبید لاشاری، بی ایس او پجار کے انفارمیشن سیکریٹری شے مرید بلوچ، مرکزی رہنمائی ایس او پجار ڈاکٹر طارق بلوچ، نیشنل پارٹی رہنما ظہیر بلوچ، عارف دہوار، عالم منگوئی، ماما ابراہیم منگوئی بھی موجود تھے۔ اس دوران معروف قانون دان علی احمد کرد بھی موجود ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رہنماں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ گزشتہ ایک ماہ سے لاپتہ افراد کے لواحقین دھرنے میں بیٹھے ہیں۔ اور اس دوران شدید بارش بھی ہو رہی ہے۔ لیکن اس ملک کے حکمرانوں کو بلوچ خواتین کے درد نظر نہیں آتی ہے۔ ریڈ زون میں موجود تمام اعلیٰ اداروں کے اعلیٰ حکام بے حس ہو چکے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ اگر کوئی قانون کو مطلوب ہے تو اس کو منظر عام پر لا کر قانون کے مطابق اس پر کیس دائر کیا جائے۔ یہ کہاں ہوتا ہے کہ پہلے شہریوں کو لاپتہ کرو پھر جعلی مقابلوں میں ان کی لاشیں پھینکی جائے۔ رہنماؤں نے کہا کہ نیشنل پارٹی سیاسی جمہوری جماعت ہے جو آئین و قانون کی حکمرانی پر یقین رکھتی ہے۔ اور آئین کسی کو ماورائے آئین لاپتہ کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس لیے تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے۔ دوسری جانب نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے کہا ہے کہ میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو مزاحمتی سیاست کے سرخیل تھے میر جمہوریت نے ہی سیاست کو مزاحمت کا نام دیا۔ وہ جمہوریت کے مضبوط توانا اور بلند آواز تھے۔ میر حاصل خان بزنجو کی پوری زندگی قومی و طبقاتی ناانصافی معاشی نابرابری، استحصال کے خلاف اور ملک میں حقیقی جمہوریت پارلیمنٹ کی بالادستی آئین و قانون کی حکمرانی کی جدوجہد میں گزری۔ نیشنل پارٹی انکی گراں قدر خدمات و جدوجہد کو عملی تحریک قرار دیتے ہوئے انکو آگے بڑھانے اور ممکن بنانے کے لیے انقلابی کردار ادا کرے گی۔

سیلاب زدہ علاقوں میں بحالی کیساتھ امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے، سردار یار محمد رند

بارشوں اور سیلاب سے ضلع کچھی اور ضلع سبی میں نقصانات ہوئے متعدد گھر منہدم ہوگئے ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے لوگ کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں

غریبوں کی آواز اعلیٰ حکام تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا جب تک متاثرین کی مدد نہیں ہوتی چین سے نہیں بیٹھیں گے، ملک عارف علی سے گفتگو

سبی (آئی این پی) رکن صوبائی اسمبلی رند قبائل کے سربراہ سردار یار محمد رند نے ضلع کچھی اور ضلع سبی بارش اور سیلاب کے باعث ہونے والے نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا مون سون بارشوں اور سیلاب سے ضلع کچھی اور ضلع سبی میں نقصانات ہوئے متعدد گھر منہدم ہو گئے ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے لوگ کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کو ریلیف کی فراہمی کے........

بقیہ نمبر 8 صفحہ 10 پر

ساتھ ساتھ ہونے والے نقصانات کا بھی ازالہ کریں ان خیالات کا اظہار رند گروپ کے رہنما ملک عارف علی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں ملک عارف علی نے چیف آف رند سردار یار محمد رند کو ان کے دیہاتوں میں ہونے والی نقصانات کے بارے میں تفصیلی آگہی فراہم کی رکن صوبائی اسمبلی چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے عوام کیساتھ ہیں ایک پل کیلئے بھی چین سے نہیں بیٹھا ہوں ضلع کچھی اور ضلع سبی میں سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالے غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں جن میں حالیہ بارشوں سے سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالے کے خاندانوں میں غم اور مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ میں غریبوں کی آواز اعلیٰ حکام تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا جب تک متاثرین کی مدد نہیں ہوتی چین سے نہیں بیٹھیں گے انہوں نے رند گروپ کے کونسلرز کارکنان کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ خود ہی مدد کیلئے نکلیں اور بچوں خواتین اور بزرگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں میں آپ کے اس مشکل سے واقف ہوں لیکن قدرتی آفت کا مقابلہ ہمت صبر تحمل سے کریں گے اس مشکل گھڑی میں اپنے عوام کے ساتھ کھڑا ہوں انہوں نے وفاقی و صوبائی حکومتوں سے امید کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں بحالی کے ساتھ ساتھ امدادی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے عوام کو ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنا کر عوام کو در پیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔

27 ارب کے نئے ظالمانہ ٹیکسز سے مہنگائی کا نیا طوفان برپا ہوگا، جمعیت نظریاتی

مہنگائی کی ستائی عوام پر 27 ارب ٹیکسز کا بم گرا کر امریکہ اور سامراجی معاشی اداروں کی غلامی میں فرمانبرداری کا حق ادا کیا، عبدالقادر لونی

حکمرانوں کے ظالمانہ ٹیکسز سے عوام اپنے بچے فروخت کر رہے ہیں اور خودکشیوں اور خودسوزیاں کر رہے ہیں، مفتی شفیع الدین و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نعیم خان ایڈوکیٹ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی فنانس سیکرٹری........

بقیہ نمبر 55 صفحہ 10 پر

حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ 27 ارب مزید ٹیکسز سے حکومت آئی ایم ایف کی استحصالی پالیسیوں کو مسلط کر کے عوام کی خون کو نچوڑ رہے ہیں موجودہ حکومت اپنی نااہلی چھپانے کے لی سبسڈی پر سابقہ حکومت کو نشانہ بنا رہی ہے موجودہ حکومت کو ہر محاذ پر ناکامی اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظالمانہ ٹیکسز سے مہنگائی کا نیا طوفان برپا ہوگا۔ مہنگائی کی ستائی عوام پر 27 ارب ٹیکسز کا بم گرا کر امریکہ اور سامراجی معاشی اداروں کی غلامی میں فرمانبرداری کا حق ادا کیا اس کا اثر عوام، ایکسپورٹ اور انڈسٹری پر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی ظالمانہ ٹیکسز سے عوام اپنے بچوں برائے فروخت کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 11

میٹروپولیٹن کے ملازمین کو پنشن اور تنخواہ ادا کی جائے، بی این پی

چند افراد جان بوجھ کر ادائیگی نہیں کر رہے ہیں ملازمین فاقہ کشی پر مجبور ہیں، موسیٰ بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) بی این پی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن ایک آئینی ادارہ ہے، چند افراد جان بوجھ کر تین ماہ گزر جانے کے باوجود ملازمین کی پنشن اور تنخواہیں ادا نہیں کر رہے ملازمین فاقہ کشی پر مجبور ہو گئے ہیں پارٹی ہر فورم پر ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے آواز بلند کرے گی ان خیالات کا اظہار مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ ضلع کوئٹہ کے صدر غلام نبی مری، بارکھان کے ضلعی صدر صدیق کھیتران، لیبر سیکرٹری عطاء اللہ کاکڑ نے میٹروپولیٹن کے ملازمین منظور لالا شاہ گل لالا، حبیب رحمان بازئی، حضرت خان اور فضل سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کیا رہنماؤں نے کہا کہ بی این پی اسمبلی فلور پر ملازمین کے مسائل بھی اٹھائے گی۔

سیلاب میں گھرے بلوچستان کے عوام پر توجہ دی جائے، ن لیگ

رابطہ سڑکوں کی بندش کی وجہ سے مشکلات میں اضافہ، قومی شاہراہوں کو فوری کھولا جائے، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کوئٹہ ڈویژن کے صدر محمد رحیم کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے تو دوسری جانب ملک بھر سے بلوچستان کا رابطہ منقطع ہے۔ حکمرانوں کو عوام کی فکر نہیں صرف زبانی دعوؤں تک محدود ہیں۔ وفد سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے پورے صوبے کا انفراسٹرکچر تباہ ہوگیا، کئی افراد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہوئے۔ مکانات گر گئے اور زمینداروں کی کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں۔ رابطہ سڑکوں کی بندش کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے تو دوسری جانب سیلاب و بارش متاثرین حکومتی امداد سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے بلوچستان کا اندرون ملک زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ کوئٹہ کراچی، کوئٹہ پنجاب اور کوئٹہ سکھر شاہراہیں بند ہیں۔ جس کی وجہ سے صوبے میں خوراک کی قلت پیدا ہونے کا اندیشہ اور دور دراز علاقوں کے سیلاب متاثرین کی امداد میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر بند قومی شاہراہوں کو کھولنے کیلئے اقدامات کرے۔

MASHRIQ QUETTA

بارشوں و سیلاب نے تباہی مچادی، حکومت اور ادارے فوری اقدامات اٹھائیں، پشتونخوا میپ

پاک افغان دوطرفہ سرحدی تجارتی مشکلات نے مسائل میں اضافہ کردیا، نئی حلقہ بندیاں تسلیم نہیں کی جائیں گی، صحبت خان اچکزئی

حکومت اور پی ڈی ایم کی جانب سے متاثرین کو نظرانداز کرنا قابل افسوس اور قابل گرفت ہے، احتجاجی ریلی سے علیم پہلوان کا خطاب

سانحات سے نجات کی واحد راہ منظم سیاسی و جمہوری جدوجہد، قومی محکومی سے نجات کے بغیر پرامن زندگی ناممکن ہے، عیسیٰ روشان و دیگر

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیراہتمام پاک افغان دوطرفہ سرحدی تجارتی مشکلات، لیویز کے 5 کلومیٹر ایریا کو پولیس میں ضم کرنے، چمن شہر آس پاس کے علاقوں میں چوری ڈکیتی، شناختی کارڈ اور پاسپورٹ بنانے میں درپیش مشکلات، پشتون دشمن حلقہ بندیوں، الیکشن کمیشن کی جانب سے حالیہ حلقہ بندیوں میں پشتون قوم کو اقلیت میں تبدیل کرنے کم آبادی پر حلقے بنانے اور کثیر آبادیوں پر مشتمل...... بقیہ نمبر16 صفحہ 10 پر

اضلاع کے صوبائی اور قومی اسمبلی کی نشستوں کو کم کرکے پشتونوں کی نمائندگی کو محدود کرنے ہرنائی کے علاقے خوست میں سیکورٹی فورسز کی فائرنگ سے نوجوان کی شہادت جنوبی پشتونخوا کے اضلاع میں حالیہ طوفانی بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال سے ہونے والی تباہ کاریوں پر صوبائی و مرکزی حکومتوں کی فوری نوعیت کے اقدامات کا آغاز نہ کرنے کیخلاف چمن میں ایک احتجاجی ریلی پشتونخوامیپ کے ضلعی سیکرٹری معاون سیکرٹری حاجی صحبت خان اچکزئی کی زیرصدارت پارٹی کے ضلعی سیکرٹریٹ سے نکالی گئی۔ جلوس کے شرکاء مال روڈ، تاج روڈ، مرغی بازار، ٹرنچ روڈ پر مقررہ راستوں سے ہوتے ہوئے شاتن چوک پہنچے جہاں احتجاجی جلوس جلسہ عام و دھرنا میں تبدیل ہوا۔

Century Express Quetta

بالاچ خان کی قربانی معاشرے کیلئے باعث تقلید ہے، لشکری رئیسانی

انہوں نے بچے کی جان بچانے کی کوشش میں اپنی زندگی کی قربانی دیدی، ٹویٹ

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کیچی بیگ میں بچے کو کنویں سے نکالنے کی کوشش میں شہید ہونے والے بالاچ نوشیروانی (باقی صفحہ 7 نمبر 6)

کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ بالاچ خان نوشیروانی اپنی زندگی داؤ پر لگا کر کنویں میں گرنے والے معصوم بچے کی جان بچانے کی کوشش کے دوران خود شہادت کے رتبے پر فائز ہوئے، انسانیت کیلئے انکی یہ قربانی بحیثیت معاشرہ ہمارے لئے باعث تقلید ہے۔ انہوں نے کنویں میں گرنے والے معصوم بچے اور بالاچ نوشیروانی کی ناگہانی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

نوجوان کی ہلاکت، پی ڈی ایم اے کے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے، بلوچستان بار کونسل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بار کونسل کے جاری ایک بیان میں گزشتہ دنوں سریاب کے علاقے دو نوجوانوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس کی تمام تر ذمہ داری پی ڈی ایم اے پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ سریاب کے علاقے میں ایک چھوٹا سا بچہ نالے بقیہ نمبر38 صفحہ 7 پر

میں گرا جس کو بچانے کے لئے ایک نوجوان سماجی کارکن بالاچ بلوچ اس کو بچانے کیلئے کنویں اترا علاقے کے لوگوں نے ان دونوں کو بچانے کیلئے پی ڈی ایم اے سے رابطہ کیا لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی جس کا کام مشکل مصیبت کے وقت میں ریسکیو کرکے لوگوں کی جان بچانا ہے لیکن پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا ادارہ ایک ناکام ادارہ ہے سیلاب کے دنوں میں بھی اس کی کارکردگی نہ ہونے کی برابر ہے سالانہ کروڑوں روپے پی ڈی ایم اے ادارہ کو ملتے ہیں جو کہ وہ کرپشن کے نظر ہوتے ہیں بیان میں کہا کہ پی ڈی ایم اے کے خراب کارکردگی پر اس سے قبل تمام پارلیمنٹیرینز، وکلاء، عوام سول سوسائٹی عدم اعتماد کا اظہار کر چکے ہیں بیان میں کہا کہ گزشتہ دنوں ان دو نوجوانوں کی ہلاکت کی ذمہ داری غفلت لاپرواہی اور بروقت ریسکیو نہ کرنے پر پی ڈی ایم اے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں اس وقت سیلاب کی صورتحال ہے ہزاروں کی تعداد میں لوگ بے گھر سامان کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں حکومت تاحال ان متاثرہ علاقوں میں کوئی ریلیف کا کام شروع نہ کرسکا بیان میں کہا کہ صوبائی حکومت کی مکمل ناکامی اور وفاقی حکومت کی جانب سے بھی کوئی خاطرخواہ اقدامات نہ ہونے سے بلوچستان میں انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے آج تک دو سو سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں بیان میں عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ہنگامی بنیادوں پر بلوچستان میں لوگوں کی جان و مال کے حفاظت کرے بلوچستان کے عوام کو نااہل صوبائی حکومت کرپٹ ادارہ پی ڈی ایم اے کے حوالے نہ کریں بیان میں نوجوان بالاچ بلوچ کو ایک بچے کی جان بچانے کی کوشش میں ان کی شہادت پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 AUG 2022 Page No 12

قتل کے مقدمے میں نامزد دو ملزمان کو عمر قید اور جرمانے کی سزا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل سیشن جج سریاب ون اورنگزیب گھمن نے قتل کے مقدمہ میں نامزد 2 ملزمان کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور پانچ پانچ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا، استغاثہ کے مطابق قتل کے مقدمے میں نامزد ملزمان عبدالجبار، ولی محمد اور آصف عرف پپو نے کوئٹہ کے نواحی علاقے ہزار گنجی میں 9 جولائی 2020ء کو خنجروں سے وار کر کے ایک شخص عزیز اللہ کو قتل کر دیا تھا جس پر پولیس نے ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت میں پیش کیا تھا جس پر عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے مقدمہ میں نامزد دو ملزمان عبدالجبار اور ولی محمد کو عمر قید اور پانچ پانچ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا، جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں ملزمان کو مزید چھ چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگی عدالت نے مقدمہ میں نامزد تیسرے ملزم آصف عرف پپو جو بحراست زیر علاج ہے کے علاج معالجہ مکمل ہونے تک مقدمہ ہذا کو سرد خانے میں رکھنے کا حکم دیا۔ سرکار کی جانب سے مقدمے کی پیروی پراسیکیوٹر شہدادمری نے کی۔

منشیات کے ملزم کو سزائے موت کا حکم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل سیشن جج ون سریاب اورنگ زیب گھمن نے منشیات برآمد ہونے کے مقدمہ میں نامزد ملزم عبدالقادر کو جرم ثابت ہونے پر سزائے موت اور دس لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا۔ استغاثہ کے مطابق مقدمہ میں نامزد ملزمان عبدالقادر اور عصمت اللہ کو پولیس تھانہ شالکوٹ نے ٹرک نمبر NAE-503 سے 5 سو 74 کلوگرام چرس اور 7 کلوگرام افیون برآمد کر کے گرفتار کیا تھا اور ملزمان کے خلاف چالان عدالت میں پیش کیا تھا عدالت نے عدم ثبوت کی بناء پر ایک ملزم عصمت اللہ کو بری کر دیا۔

AZADI QUETTA

کوئٹہ جوائنٹ روڈ پر چوروں نے موٹر سائیکل چھیننے کی ناکام کوشش کی

موٹر سائیکل سوار اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو گیا، پولیس کا نام نشان تک نہیں تھا

کوئٹہ (صباح نیوز) کوئٹہ کے علاقے جوائنٹ روڈ بے نظیر پل کے نیچے 3 مسلح چوروں نے ایک شخص سے موٹر سائیکل چھیننے کی ناکام کوشش۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کی روز 4 بجے کے قریب سرعام 3 مسلح افراد نے ایک شخص کو زد و کوب کرنے کی (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 7 پر)

کوشش کی اور ان سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش موٹر سائیکل سوار شخص پر پسٹل بھی تانے تھے جس سے موٹر سائیکل سوار اپنے جان بچانے میں کامیاب ہو گیا۔ موٹر سائیکل سوار شخص نے سرعام چوری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دن دیہاڑے چور چوری کرنے نکلتے ہیں قانون نام کی کوئی چیز ہے نہیں پولیس کا نام نشان تک نہیں تھا انہوں نے کوئٹہ کے اعلیٰ پولیس افسران سے بذریعہ بیان اپیل کیا ہے کہ وہ چوری کے بڑھتے ہوئے وارداتوں پر قابو پالے تاکہ عوام کی جان و مال محفوظ رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 3

جامعہ بلوچستان جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام یوم سیاہ منایا گیا

19 روز گزرنے کے بعد بھی جامعہ بلوچستان کے تمام ملازمین کو مکمل تنخواہ اور ریٹائرڈ ملازمین کو پینشنز کی ادائیگی اب تک نہیں کی گئی، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوائنٹ ایکشن کمیٹی یونیورسٹی آف بلوچستان کے زیر اہتمام یوم سیاہ منایا گیا، احتجاجی ریلی نکالی گئی، دھرنا بھی دیا گیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز جوائنٹ ایکشن کمیٹی یونیورسٹی آف بلوچستان نے تنخواہوں کی عدم فراہمی کے خلاف گذشتہ روز جامعہ بلوچستان بشمول سب کیمپسز پشین، مستونگ اور خاران میں کامیاب یوم سیاہ منایا گیا، اس موقع پر ایک بہت بڑی احتجاجی ریلی آرٹس بلاک سے نکالی گئی جو جامعہ کے مختلف شعبہ جات سے ہوتی ہوئی وائس چانسلر سیکرٹریٹ کے سامنے پہنچ کر احتجاجی جلسے میں تبدیل ہوئی۔ اس احتجاجی ریلی میں سینکڑوں اساتذہ، آفیسرز اور ملازمین نے شرکت کی۔ مظاہرین نے مکمل تنخواہ کی بروقت ادائیگی، جامعہ بلوچستان کو درپیش مالی بحران کے مستقل حل، ایمپلائز اور آفیسرز کی گذشتہ پانچ سال سے پروموشن پر غیر قانونی آڈٹ پیرا کے خاتمے کے لئے زبردست نعرے بازی کی گئی۔ احتجاجی دھرنا ایمپلائز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی شاہ علی بگٹی کی صدارت میں ہوا۔ دھرنے سے حاجی شاہ علی بگٹی، پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، فرید خان اچکزئی، نعمت اللہ کاکڑ، گل جان کاکڑ، ڈاکٹر عابدہ بلوچ، حافظ عبدالقیوم شاہوانی، پروفیسر حنیف بازئی، ڈاکٹر برکت شاہ کاکڑ، پروفیسر فرحانہ عمر، عبدالرشید بلوچ سمیت دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ انتہائی افسوسناک امر ہے کہ 19 روز گزرنے کے بعد بھی جامعہ بلوچستان کے تمام ملازمین کو مکمل تنخواہ اور ریٹائرڈ ملازمین کو پینشنز کی ادائیگی اب تک نہیں کی گئی جس سے وہ نان شبینہ سے محروم ہوگئے ہیں جبکہ پچھلے ماہ کی مکمل تنخواہ کی بھی اب تک ادائیگی نہیں کی گئی، لیکن وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر، ٹریژرار اور رجسٹرار نے مجرمانہ خاموشی اختیار کی جبکہ صوبائی حکومت بھی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کررہی ہے مقررین نے اعلان کیا کہ احتجاجی تحریک کے سلسلے میں پیر 22 اگست کو جامعہ بلوچستان میں احتجاجی مظاہرہ اور وائس چانسلر سیکریٹریٹ کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا جائے گا اور ایڈمن سمیت تمام دفاتر کی تالا بندی ہوگی اور گورنمنٹ ٹیچرز ایسوی ایشن (ایکٹی) کے ایدھی چوک پر انکے جائز مطالبات اور تادم مرگ بھوک ہڑتال پر پچھلے 19 روز پر بیٹھے اساتذہ سے یکجہتی کے لئے دھرنا میں شامل ہونگے، جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام، آفیسرز اور ملازمین سے درخواست کی کہ وہ پیر دس بجے صبح آرٹس بلاک کے سامنے بڑی تعداد میں جمع ہوکر احتجاجی مظاہرے اور دھرنے میں بھرپور شرکت کریں۔

بارشوں کے پانی سے ہنہ جھیل نہ بھرنے کا نوٹس لینے کا مطالبہ

پانی کا رخ تبدیل کرنے سے قریبی آبادی اور کوئٹہ کینٹ میں گھروں کو متاثر کررہا ہے، پشتون کانگریس

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) پشتون کانگریس بلوچستان کے چیئرمین ملک رحیم نے وزیر میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی ہے کہ ہنہ جھیل کو پانی کی فراہمی کے لئے غیر معیاری تعمیراتی کام کا نوٹس لیتے ہوئے کام کو روک کر بارشوں کا پانی جھیل میں نہ جانے میں ملوث عناصر اور محکمے کے افسران کے خلاف تحقیقات کرکے ڈیلے ایکشن ڈیم کے چینل کی صفائی کی جائے اور دوبارہ تعمیراتی کام مکمل کیا جائے تاکہ بارشوں اور سیلاب کا آنے والا پانی ضائع ہونے کے بجائے ہنہ جھیل میں جائے اور ہنہ اوڑک سمیت ملحقہ علاقوں میں زیر زمین گرتی ہوئی پانی کی سطح کو ری چارج کیا جاسکے ڈیلے ایکشن ڈیم سرپلی ہنہ اوڑک کے چینل کی صفائی کرکے نالے کی پختہ تعمیر کا ٹھیکہ دیا گیا لیکن ٹھیکیدار نے چینل اور نالے کی صفائی کئے بغیر اس کو پختہ کرنا شروع کردیا جس کی وجہ سے گزشتہ دنوں ہونے والی شدید طوفانی بارش اور سیلاب کا پانی ہنہ جھیل کی جانب کی بجائے پہاڑی علاقوں ندی نالوں میں بہتے ہوئے ضائع ہوگیا جبکہ یہ پانی کوئٹہ کینٹ میں داخل ہوکر گھروں کو بھی نقصان پہنچارہا ہے ان کا کہنا تھا کہ پہلے ہی ہنہ اوڑک میں زیر زمین پانی کی سطح نیچے گررہی ہے۔ جو قابل تشویش بات ہے۔

صوبائی دارالحکومت میں غیر قانونی رکشوں اور چنگچی لوڈرز کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بڑی تعداد میں غیر قانونی رکشوں اور چنگچی لوڈرز دندناتے پھر رہے ہیں جو ٹریفک مسائل کا بھی سبب بن رہے ہیں اور دوسری جانب انکے ڈرائیور اناڑی ہونے کی وجہ سے ٹریفک قوانین کی بھی شدید خلاف ورزی کی جارہی ہے اکثر شاہراہوں پر بھی لڑائی جھگڑے کے واقعات بھی بڑی تعداد میں ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس حوالے سے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر بھر میں غیر قانونی رکشوں اور چنگچی لوڈرز کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور انہیں قانون کا پابند بنانے کیلئے بھی اقدامات کئے جائیں۔

جناح ٹاؤن میں پانی کی قلت، مکینوں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح ٹاؤن میں پانی کی قلت کے باعث ٹینکر مافیا کی چاندی ہوگئی اہل علاقہ نے بتایا کہ علاقے میں پانی کا بحران دن بدن سنگین ہوتا جارہا ہے بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے انہوں نے کہا کہ دوسری جانب ٹینکر مافیا نے موقع کا فائدہ اٹھا کے ہمارے زخموں میں اضافہ کردیا ہے انہوں نے کنٹونمنٹ بورڈ حکام سے اپیل کی کہ جناح ٹاؤن میں پانی کی قلت دور کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں ورنہ مکین احتجاج پر مجبور ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 14

وزیراعظم کا بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کے لئے خصوصی پیکج دینے کا فیصلہ

وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کے لئے فوری طور پر خصوصی پیکج دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ متاثرین کی مکمل بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مشترکہ سروے سب سے پہلے صوبے میں مکمل کیا جائے گا۔ وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اس حوالے سے اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی جبکہ وفاقی وزیر احسن اقبال نے یقین دلایا ہے کہ تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال سنگین سے سنگین تر ہوتی جا رہی ہے سیلابی ریلوں میں بہہ کر جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے جبکہ بارشوں کے جاری رہنے سے تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی اور از سر نو تعمیر کا کام بھی التواء کا شکار ہے وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کے لئے فوری خصوصی پیکج کا اعلان قابل تعریف ہے اس پر ترجیحی بنیادوں پر عملدرآمد ہونا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 5

بلوچستان: سرمایہ کاری کے فروغ اور خود انحصاری کا عزم

بلوچستان ان دنوں طوفانی بارشوں، سیلاب اور بادوباراں کے زد پر ہے جس کے باعث کوئٹہ سمیت اندرون صوبہ سینکڑوں افراد جاں بحق، ہزاروں زخمی اور لاکھوں افراد متاثر ہوئے ہیں یہی نہیں زراعت و مالداری سے لے کر چھوٹی گھریلو صنعتوں اور مواصلات و تعمیرات سے لے کر صوبے کے مجموعی انفراسٹرکچر تک بھی کچھ متاثر ہوا ہے اور بظاہر یہی لگ رہا ہے کہ صوبے کو اس درپیش بحرانی کیفیت سے نکلنے میں کافی وقت لگ سکتا ہے تاہم یہ امر انتہائی مستحسن اور باعث اطمینان ہے کہ وفاق اور صوبہ ایک پیج پر رہتے ہوئے متاثرین کی امداد و بحالی، نقصانات کے ازالے اور معمولات زندگی کو پھر سے بحال کرنے کے لئے سنجیدگی سے کوشاں ہیں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر متاثرہ اضلاع میں امداد و بحالی کی سرگرمیاں دن رات جاری ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان تمام ضلعی افسران اور متعلقہ حکام متواتر متاثرہ علاقوں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے حالات کو مانیٹر کررہے ہیں وفاقی حکومت نے ہنگامی بنیادوں پر سروے کی تکمیل اور دیگر اقدامات کی تاکید کی ہے خود وزیراعظم شہباز شریف فلڈ کوآرڈی نیشن کمیٹی اور دیگر اعلیٰ سطحی اجلاسوں کی صدارت کررہے ہیں انہوں نے صوبے کے متاثرہ علاقوں کے تفصیلی دورے بھی کئے ہیں اور اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ متاثرین کی بحالی تک وہ چین سے نہیں بیٹھیں گے ایک طرف جہاں صوبائی حکومت اور خود وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے وفاق سے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے ضمن میں معاونت اور مدد کی اپیل کی ہے وہاں دوسری جانب بلوچستان اسمبلی نے ایک قرارداد بھی گزشتہ ہفتے پاس کی ہے جس میں وفاق سے بلوچستان کے سیلاب متاثرہ آفت زدہ اضلاع کے لئے خصوصی ریلیف پیکج کی سفارش کی گئی ہے ہمیں امید ہے کہ جلد ہی متاثرین کی امداد و بحالی کے اہداف حاصل کر کے صوبے کے متاثرہ شعبوں کو پھر سے پیروں پر کھڑا کیا جائے گا۔ بلوچستان اگرچہ ایک غریب صوبہ ہے لیکن یہ وسائل اور مواقع کی حامل سرزمین ہے لیکن بدقسمتی سے سابقہ ادوار میں صوبے سے پسماندگی و غربت کے خاتمے یہاں کے لوگوں کی ترقی و خوشحالی اور صوبے کی معیشت و معاشرت کو خاطرخواہ توجہ نہیں ملی جس کا نتیجہ آج ہمارے سامنے ہے کہ بیش بہا معدنیات، قیمتی ذخائر اور طرح طرح کے وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بلوچستان میں غربت و پسماندگی اور دیگر مسائل کا سامنا ہے ماضی میں جو ہوا سو ہوا اب بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لئے وفاق اور صوبہ ایک پیج پر رہتے ہوئے اقدامات اٹھا رہے ہیں موجودہ حکومت نے صوبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر ریکوڈک سے متعلق چلے آرہے دیرینہ تنازعے کا نہ صرف تصفیہ ممکن بنایا بلکہ نئے معاہدے میں بلوچستان کے جملہ مفادات اور حقوق کا مکمل دفاع کیا جس کی بدولت نہ صرف اب ریکوڈک سے صوبے کو خاطرخواہ آمدن کے امکانات روشن ہوئے ہیں بلکہ ایک سنگ میل بھی عبور کرلیا گیا ہے اور امید کی جارہی ہے کہ اب صوبے کے معدنی شعبے میں جو بھی نئے معاہدے ہوں گے اس میں صوبے کے حقوق، مفادات، شیئرز، سماجی ذمہ داریوں کا مکمل خیال رکھا جائے گا بلوچستان میں اگرچہ آج بھی مسائل کے مقابلے میں وسائل انتہائی محدود ہیں تاہم ذرا سی محنت، منصوبہ بندی اور دوٹوک اقدامات کی بدولت صوبے کی آمدن کو بھی بڑھایا جاسکتا ہے اور صوبے کے عوام کی معاشی معاشرتی ترقی کو بھی یقینی بنایا جاسکتا ہے اس مقصد کے لئے صوبائی حکومت جو اقدامات کررہی ہے اس کا اعتراف ہونا چاہئے ابھی گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی زیرصدارت بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کا جو اجلاس منعقد ہوا ہے اس میں انتہائی اہم امور کی منظوری دی گئی ہے اور وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر دوٹوک انداز میں صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور خود انحصاری کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ بلوچستان کو خود انحصاری کی راہ پر گامزن کیے بغیر ترقی کے اہداف حاصل نہیں ہوسکتے جس کے حصول کے لیے اپنے وسائل کی ترقی اور سرمایہ کاری کا فروغ ضروری ہے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ماضی میں خود انحصاری کے حصول کی جانب توجہ نہیں دی گئی لیکن ہم نے اپنی توجہ وسائل کی ترقی اور انہیں بلوچستان کی تعمیر و خوشحالی کے لئے بروئے کار لانے کی جانب مبذول کررکھی ہے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومتی پالیسی کو مزید جامع بنایا جائے سرمایہ کاروں کو ہر قسم کی سہولیات اور ترغیبات دینے سے ان کا اعتماد پختہ ہوگا انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت ہے اور یہ منصوبہ دنیا کے سرمایہ کاروں کو بلوچستان کی جانب متوجہ کرے گا۔ اجلاس سے متعلق سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی خبر کے مطابق موجودہ صوبائی حکومت نے سبقت لیتے ہوئے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ منظور کیا ہے پی پی پی بورڈ میں اراکین کی کل تعداد بارہ ہے جس میں نجی شعبہ سے تین اراکین شامل ہیں اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی طور پر پی پی پی موڈ کے تحت پندرہ منصوبوں کو قابل عمل بنانے تجویز ہے جن میں گرین بس سروس کوئٹہ، گوادر میں ڈی سیلی نیشن پلانٹ، حب اسپیشل اکنامک زون کی ڈویلپمنٹ، حب میں سو میگا واٹ کا سولر پارک، بوستان اسپیشل اکنامک زون کی ڈویلپمنٹ، ساحلی پٹی پر سولر سالٹ ایکسپورٹ پراسیسنگ زون، حب اور خاران میں تکنیکی ٹریننگ مراکز کی فعالیت، ساحلی پٹی پر سیاحتی ریزورٹس کی ڈویلپمنٹ، چمن ماسٹر پلان کی منیجمنٹ اور آپریشن، اسلام آباد میں بلوچستان پلازہ کی ری ڈیزائننگ، کراچی میں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے کمرشل اور رہائشی پلاٹس کی ڈویلپمنٹ سمیت دیگر اہم منصوبے شامل ہیں ان منصوبوں کے کثیرالجہت فوائد ہیں ایک تو مختلف شعبوں میں اصلاح اور جدت کو فروغ حاصل ہوگا ساتھ ہی ساتھ نہ صرف حکومت اور نجی شعبے کی شراکت داری بلکہ مجموعی طور پر صوبے میں سرمایہ کاری کا بھی فروغ ہوگا اصولی طور پر یہ سارے اقدامات بہت پہلے اٹھا لینے چاہئے تھے تاہم چونکہ ماضی کی حکومتوں نے اس جانب توجہ نہیں دی اب جا کر موجودہ حکومت نے اہمیت کے حامل اقدامات کا سلسلہ شروع کیا ہے تو یہ ایک انتہائی مستحسن اور قابل قدر کام ہے جس پر حکومت کی داد و تحسین ہونی چاہئے اس طرح صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ حاصل ہوگا صوبے کی معیشت مستحکم اور معاشرت جدید خطوط پر استوار ہوگی اور ترقی و خوشحالی کے ثمرات عام عوام تک منتقل ہوں گے پس ہمیں امید ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے جس عزم کا اظہار کیا ہے اس کے عین مطابق صوبے کی معیشت و معاشرت کی ترقی و خوشحالی، سرمایہ کاری کے فروغ اور بلوچستان کی آمدن اور محصولات کو بڑھا کر خود انحصاری کے دیرینہ اہداف کے حصول کے لئے جاری اقدامات کا تسلسل مستقبل میں بھی برقرار رکھا جائے گا۔

بارشوں کی تباہ کاریاں، امداد و بحالی کے اقدامات

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث نقصانات کا سلسلہ جاری ہے جمعرات اور جمعہ کو بھی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے اکثر وبیشتر اضلاع میں کہیں وقفے وقفے سے تو کہیں متواتر موسلادھار بارش ہوتی رہی جس سے ندی نالوں میں طغیانی کا سلسلہ بھی جاری رہا پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے گزشتہ روز کے جاری اعداد وشمار کے مطابق (گزشتہ روز تک) مون سون بارشوں کے نتیجے میں جان کی بازی ہارنے والوں کی تعداد دوسو کے ہندسے کو عبور کر چکی ہے، ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں سے اب تک بلوچستان میں 205 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، کوہلو اور نصیر آباد میں جمعرات کو بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں کوئٹہ ژوب، پنجاب جانے والی ٹریفک بند ہے، کوئٹہ کراچی شاہراہ بھی ٹریفک کیلئے بند ہے، جس کیلئے پی ڈی ایم اے اقدامات اٹھارہی ہے، حکومت بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرین کو خوراک، ٹینٹ، ادویات، اور راشن پہنچادیا گیا ہے اب تک بلوچستان میں 16 ڈیموں کو نقصان پہنچا ہے اب تک ہزاروں کی تعداد میں مکانات منہدم، ہزاروں لوگ زخمی اور متاثرین کی تعداد لاکھ تک پہنچ چکی ہے کوئٹہ سمیت اندرون صوبہ ایک قسم کی ہنگامی کیفیت ہے اور نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کے نقصانات بڑھ رہے ہیں بلکہ زراعت اور گلہ بانی سے لے کر مواصلات، تعمیرات غرض ہر شعبے میں نقصانات کا سلسلہ بھی بڑھتا چلا جارہا ہے یہ کوئی پہلا موقع نہیں ہے کہ بلوچستان میں طوفان بارشوں کے نتیجے میں نقصانات ہوئے ہوں اس سے قبل بھی متعدد بار ایسا ہوا ہے بالخصوص مون سون رینج میں آنے والے اضلاع میں طوفانی بارشوں اور سیلاب تقریباً ہر سال آتے رہے ہیں تاہم جہاں تک حالیہ بارشوں، سیلاب اور طوفانی بادو باراں کا تعلق ہے جولائی کے مہینے سے اس کا سلسلہ جاری ہے پہلے پری مون سون بارشوں نے صوبے کے متعدد اضلاع میں تباہی مچادی اور اس کے بعد مون سون بارشوں کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے تو اب تک لگا تار بارشوں کا ایک کے بعد دوسرا اسپیل آتا ہے تباہی پھیر کے چلا جاتا ہے صوبے کے بہت سارے علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے ابھی گزشتہ شب بھی ژوب اور ڈیرہ اسماعیل کے مابین قومی شاہراہ بند ہونے کے باعث سینکڑوں مسافر بے یارومددگار پھنس گئے تھے جنہیں ضلعی انتظامیہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ریسکیو کرلیا صوبائی حکومت شروع دن سے محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی مدد کر رہی ہے پی ڈی ایم نے

سے جامع اعداد وشمار جاری کئے جارہے ہیں مشکل کی ان گھڑیوں میں پاک فوج اور سیکورٹی اداروں نے حسب سابق بروقت ٹیمیں بھیج کر پھنسے ہوئے ہزاروں لوگوں کو ریسکیو کیا ان کے علاج معالجے کو یقینی بنایا اور انہیں خوراکی اشیاء بھی دیں اب وفاقی حکومت کی ہدایات پر صوبے کے تمام اضلاع کا سروے کیا جارہا ہے جلد ہی یہ سروے مکمل ہوگا تو حتمی اعداد وشمار سامنے آئیں گے کہ کس ضلع میں کس قدر نقصانات ہوئے ان کا تخمینہ کیا ہے معمولات زندگی کی بحالی میں مزید کتنا وقت لگ سکتا ہے اور کتنے وسائل درکار ہوں گے سردست کچھ نہیں کہا جاسکتا لیکن صوبے کی تاریخ کے اس بدترین طوفانی بادوباران اور سیلاب نے صوبے کے مجموعی انفراسٹرکچر کو بری طرح سے متاثر کیا ہے پورے صوبے میں قومی شاہراہیں، رابطہ سڑکیں، پل، ریلوے ٹریک، کھڑی فصلیں، باغات، لوگوں کے گھر بار بہہ چکے ہیں ان حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ متاثرین کی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائی جائے وزیراعظم شہباز شریف اب تک متعدد اجلاس منعقد کر چکے ہیں انہوں نے اس عزم کا ظہار کیا ہے کہ متاثرین کی مکمل امداد و بحالی تک وہ چین سے نہیں بیٹھیں گے اسی طرح وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بھی وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا ہے کہ وہ صوبے کے متاثرہ علاقوں میں جاری امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں بلوچستان کے پاس اپنے وسائل کی کمی ہے اور بلوچستان حکومت چاہتے ہوئے بھی تمام متاثرین کی امداد و بحالی نہیں کرسکتی اس مقصد کے لئے وفاقی کی مدد معاونت اور سرپرستی شرط اول اور ناگزیر اقدام ہے اسی لئے تو بلوچستان اسمبلی نے بھی ایک قرارداد پاس کر کے وفاقی حکومت سے یہ سفارش کی ہے کہ صوبے کے متاثرہ علاقوں کے لئے خصوصی ریلیف پیکج کی منظوری دی جائے مجموعی طور پر دیکھا جائے تو اب تک وفاقی اور صوبائی حکومت نے ایک منٹ کے لئے بھی پیٹھ نہیں دکھائی وزیراعظم شہباز شریف، وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، تمام ضلعی افسران متاثرہ علاقوں کے ہنگامی دوروں پر ہیں وزراء اور اراکین اسمبلی بھی اپنے اپنے علاقوں میں ہیں ہمیں امید ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لائیں گی اور اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گی جبکہ ساتھ ہی ساتھ تمام سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی، غیر سرکاری سماجی تنظیموں اور مخیّر حضرات کا فرض عین ہے کہ وہ نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر میں جہاں جہاں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے تباہی آئی ہے ان متاثرہ علاقوں میں امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں اپنا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 7

بارش کی تباہ کاریاں

تحریر: شیخ فرید

مون سون کی بے وقت بارشوں نے جہاں مٹی کی تشنگی کو سیرابی سے ہمکنار کر دیا اور سبزہ کی روئیدگی میں اس قدر اضافہ ہوا کہ ہر سو ہریالی ہی ہریالی پھیل گئی۔

وادی بولان کے سرمئی پہاڑ سبزہ زاروں اور مرغزاروں میں بدل گئے جا بجا چشموں اور جھرنوں کے خوش کن خوشگوار مناظر دعوت نظارہ دیتے دکھائی دے رہے ہیں۔

مگر حالیہ مون سون بارشوں کا ایک افسوس ناک پہلو برسات کی تباہ کاریاں اور حادثات ہیں جن میں کئی انسانی زندگیاں لقمہ اجل ہو گئی ہیں۔

باوثوق ذرائع کے مطابق بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہیں اب تک جاں بحق افراد کی تعداد 209 ہو گئی ہو چکی ہے بلوچستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارشوں اور سیلابی ریلوں کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید 6 اموات کی تصدیق کے بعد صوبے میں جاں بحق افراد کی تعداد 209 ہو گئی ہے۔

پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی) پی ڈی ایم اے (کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 6 مزید اموات کی تصدیق کے بعد صوبے میں یکم جون سے 16 اگست تک جاں بحق افراد کی تعداد 202 ہو گئی ہے۔

جاں بحق ہونے والوں میں 96 مرد 48 خواتین اور 58 بچے شامل ہیں، اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ پشین اور سبی میں ہوئی ہیں۔

پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہو کر 81 افراد زخمی ہوئے جن میں 49 مرد 12 خواتین اور 20 بچے شامل ہیں۔

جبکہ پشین میں شدید بارشوں 7 افراد جان بحق ہونے کی اطلاع بھی ہے خبر یہ بھی ہے کہ پشین میں ایک ڈیم ٹوٹ گیا اور بڑی تعداد میں نقصانات کا خدشہ ہے

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق

بلوچستان کا ملک بھر سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے

دھانہ سر مکمل بند ہو گیا ہے

راستے کی بحالی میں 10، 12 دن لگے گیں۔ یہاں 13 کلومیٹر پہاڑ گر گیا ہے 3 گاڑیاں دبی ہوئی ہیں۔

کچھ لوگ جو تین گھنٹے پیدل چل کر ژوب کی طرف آئے وہ وہیں پر تھے۔

کوچ والوں نے سواریوں کو اتار دیا تھا اور آج بھی سواریوں کو لے گئے مانی خواہ شیرانی ہوٹلوں میں سب کچھ ختم ہو گیا فورٹ منرو کے بعد بھی ہیوی لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے وہ بھی ایک ہفتہ تک کلئر ہوگا اگر بارش رک گئی تو راستہ کھلے گا

بارش بہت زیادہ ہے کوئٹہ سے دھانہ سر تک کل رات 2 بجے لینڈ سلائڈنگ ہوئی ہے

لیویز ایف سی نے بتایا کہ روڈ کھلنے کے کوئی امکانات نہیں ہیں۔

کوئٹہ، سکھر اور کراچی روڈ بھی بند ہے۔ حالیہ طوفانی بارشوں کے باعث بلوچستان غذائی قلت پیدا ہونے کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے

بلوچستان میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان میں موسلادھار بارشوں کا سلسلہ 19 اگست تک جاری رہے گا۔

محکمہ موسمیات کے مطابق موسلادھار بادشوں کے باعث سندھ کے شہری علاقوں میں اربن فلڈنگ اور نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خدشہ ہے۔

محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بارش کے باعث برساتی اور مقامی ندی نالوں میں طغیانی متوقع ہے جبکہ بلوچستان کے نشیبی علاقے بھی زیر آب آنے کا خدشہ ہے۔

اس وقت بلوچستان کا سندھ، خیبر پختونخواہ اور پنجاب سے زمینی راستہ منقطع ہونے کے سبب مسافر بسیں اور دیگر گاڑیاں واپس ہو گئی۔

حکومتی ذرائع کے مطابق راستوں کو کھولنے کیلئے اقدامات اٹھائیں جا رہے ہیں تاہم سر دست کوئٹہ کراچی شاہراہ، کوئٹہ ژوب، پنجاب اور خیبر پختونخوا جانے والے راستے مکمل طور پر بند ہیں۔

ذرائع نے خبر رساں آن لائن کو بتایا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ سیلابی ریلوں کی وجہ سے بند ہے جبکہ کوئٹہ ژوب شاہراہ دانہ سر کے مقام پر بڑے بڑے پتھروں اور لینڈ سلائڈنگ کی وجہ سے مکمل طور پر بند ہیں۔ بلوچستان سے دیگر علاقوں کو جانے والے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ مسافروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مرکزی شاہراوں کو کھولنے کیلئے اقدامات کیے جائیں تا کہ مسافر اپنے اپنے علاقوں میں پہنچ سکے۔

لسبیلہ انتظامیہ نے کراچی کوئٹہ شاہراہ پر سفر سے گریز کرنے کی ہدایت جاری کی ہیں۔

وہاں اوستہ محمد شہر کے نزدیک پل بند ہونے سے سو فٹ سے زیادہ سیم شاخ میں شگاف پڑ گیا ہے۔ شگاف پڑنے سے شہر کے قریب علاقہ السکند ہوٹل، حاجی نیاز احمد عمرانی کے کوٹ، بلیدی قبائل کے 4 سے 5 گاں سمیت زور گڑھ واپڈا آفس گرڈ اسٹیشن کو ڈوبنے کا خطرہ ہے۔ جبکہ پانی شہر کی طرف بڑھنے لگا، یہ پانی متعدد رائس ملوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔ اس شگاف کی اسسٹنٹ کمشنر ساگر کمار نے بھی تصدیق کی لیکن سیم نالے کے پانی کو آگے زمیندار راستہ نہیں دے رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق مزید 6 افراد بارشوں اور سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے، بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حالیہ بارشوں اوری سیلابی ریلوں کے باعث اموات کی تعداد 209 تک پہنچ گئی۔

پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان میں مجموعی طور پر 22 ہزار 692 مکانا تکو نقصان پہنچا، 690 کلومیٹر پر مشتمل مختلف 6 شاہراہیں متاثر ہوئی ہیں۔ بارش اور سیلابی ریلوں سے 18 رابطہ پل ٹوٹ چکے ہیں۔ ایک لاکھ 7 ہزار 377 مال مویشی بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

تاہم آزاد ذرائع کے مطابق اموات اور مالی نقصانات زیادہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 20

By Syed Abdul Hadi

Reforming higher education of Balochistan

Balochistan is contributing 44% of land and 6% of Population in the total territory and people of Pakistan respectively.

The province is blessed with numerous natural resources and talented masses. Unfortunately, it is the least developed and crises ridden administrative unit due to continuous years of skirmishes, conflicts and neglect.

In this context, various conspiracy theories have also accelerated the already ridden state of uncertainty and under-development.

However, plentiful steps are taken to uplift and reform the deplorable condition of the province and bring it at par with other provinces.

In this scenario, the developmental process encompasses many departments of the province.

Among them, reforming Higher Education of Balochistan carries a prominent place. Historically, since the partition to 2002, Balochistan had only two public sector universities.

Today, the province managed to build and operate independent and versatile universities. The institutions also managed to establish thirteen campuses in various districts of Balochistan to help students of far-flung areas to equip themselves with the best of knowledge.

Generally, the higher education sector of Balochistan consists of universities and inter/degree colleges.

Universities seek guidance from HEC and approval from Provincial Assembly. On the other hand, colleges work under the umbrella of Government of Balochistan.

Colleges are further distributed into intermediate colleges, cadet colleges, residential colleges, technical and graduate colleges.

According to statistics, there are 5 residential colleges, seven cadet colleges, 49 graduate colleges and 86 intermediate colleges in the Province.

To improve the infrastructure and management, Higher Education Commission (HEC) has provided more than Rs 32 billion to the higher education sector of Balochistan till date.

Moreover, Balochistan Education Sector Plan 2020-2025 has planned to invest 21.10% of total education budget to higher education.

Apart from financial and administrative assistance, HEC has also contributed in awarding the scholarships to the people of Balochistan.

The scholarships compose of overseas and indigenous PhDs and graduate and undergraduate programmes.

In this context, total of 3,750 scholarships have been allotted, out of which 1937 have already been utilized by the students and teachers of Balochistan.

Moreover, the federal government has started fee imbursement schemes (PM Fee Reimbursement Scheme (PMFRS) and Ehsaas Scholarship Program) to lessen financial burden on poor students of the province.

And to equip the scholars with latest technology, the government has also initiated laptop distribution scheme for both graduate and undergraduate students.

On the other hand, Government of Balochistan has also introduced fee reimbursement arrangement under the umbrella of Balochistan Education Endowment Fund (BEEF).

Under such programmes, more than 30,000 students of Masters, MPhil and PhD have benefited from it.

HEC is also on the way to help the higher education sector of Balochistan in the fields of information Technology and innovation.

In this context, HEC has commenced a program under the name of Pakistan Education & Research Network.

The project intends to facilitate universities in arranging video conferencing, establishment of digital library, free Microsoft access and availability of free WiFi in all public sector universities.

The project also intends to extend such facilities to the respective sub-campuses of varsities.

In addition, HEC has also funded the construction of two study centres and one centre of excellence in the University of Balochistan.

While compiling the infinite services of HEC and GoB in developing the higher education of Balochistan, there is still a bottle-neck in the shape of weak primary educational base of students to achieve the desired goals in the said sector.

The primary and secondary education shows a miserable picture of poor literacy status, lack of facilities and out of school children.

In addition, lack of resourceful teachers and check and balance has weakened the overall output of the education sector.

Such state of misfortune has resulted in a fragile educational background of students. Ironically, they even fail to get the indigenous and foreign scholarships.

Therefore, such sectors need the focus of the government on a priority basis. Because an educated and empowered Balochistan will translate into prosperous and stable Pakistan.

-The writer is research officer, Balochistan Think-Tank Network, based in Quetta.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2022 Page No. 8

Magmatic Copper Gold porphyry the way forward

Reko Diq - one of the fifth largest porphyry of copper gold in the world. The magmatic belt is a 400km long and 140km wide segment of several thousand kilometers long. Reko Diq copper gold porphyry represented by a cluster of 18 economic and sub economic porphyry type copper and copper gold deposits developed within a radius of 10 square kilometers. The western porphyry deposits are known to be the most prospective and sustainable resource that contains huge tonnage of indicated resources 0.50 percent Copper and 0.29 gold. Pakistan imports about 100,000 tons of copper every year while the same metal being mined at Saindak is sent to China where it is smelted and refined as a finished product to be sold in the open market. The Saindak Copper-Gold Project was launched in 1992 by Saindak Metals Limited (SML), a public-sector entity. It was my first project on my return to Pakistan. As a professional, I tried best to save the project in larger national interests but it fell on deaf ears. As there was very limited large-scale commercial mining experience in the country it was a combination of mismanagement, incompetence, corruption and greed. For the last 20 years the ore has been crushed and ground and the valuable metals separated from the gangue through flotation, which is an established process. The concentrate is then shipped with all its valuables (copper, Gold, silver) to China. The multiple crosscutting igneous intrusions followed by late stage hydrothermal activities played a very important role in the development of copper-gold deposits at Reko Diq. Therefore it is essential to understand the geological history and relationship of all these events and developed a 4 dimensional genetic model of Reko Diq. The project is focused on the evolution of magmatic and hydrothermal history of Reko Diq H14 and H15 porphyry complexes. Both of these porphyry systems are genetically similar but there are fundamental variations that significantly control the ore grade mineralization and tenor of the deposit. The major objective of the said project is to address the variations between H14 and H15 and to extract other deposits which are unique and influencing the copper and gold deposits along with H7, H10, H12, H15, H27, H36, and H79. These deposits are found in abundance at Tanjeel, Bukit Pashir, Koh e Daleel, north Koh e Daleel and Sam Koh prospects.

Various other minerals are also found in abundance including alunite, bornite, chalcocite, chalcopyrite, covellite, cuprite, gypsum, hematite, jarosite, kaolinite, molybdite, pyrite and secricite. According to the geological investigation and laboratory researches based on multiple magmatic events, age of the deposits and geological evaluations, the timing of late stage hydrothermal alteration and deposition of copper and gold metals. The research conclusions and proposed genetic porphyry model would be utilized in the future exploration and mining programs not only in Reko Diq but throughout Chagai and other porphyry copper

Map for the country to reduce our import bill together with achieving self-reliance in this vital area. A fresh start has to be made. The Reko Diq volcanic complex hosts a cluster of eighteen porphyry centers within a NW trending, 10-long mineralized corridor bounded by the Drana Koh fault system to the north and Tuzgi fault to the south. The western porphyry complex at Reko Diq is linked to a distinct tectono magmatic event of middle-late Miocene (12.9-11.9 Ma) age, which formed four economic porphyry Cu deposits and remains the focus of this study. Porphyry of copper, silver and gold ore deposits in Reko Diq containing a global resource of 5,900 million metric tons 0.41 % Copper and 0.22 g/t silver. The Reko Diq western porphyry deposits are spatially and temporally associated with a series of medium K calc alkaline granodiorite and quartz-diorite intrusions forming H79, H15, H14 and H13 deposits, which are spatially distributed from north to south. The main ore-stage potassic alteration is typically associated with high temperature, hypersaline magmatic-hydrothermal fluids. Fluid inclusions with co-existing vapor and brine suggest a boiling phase of two immiscible fluids responsible for the copper ore precipitation.

The intensity of potassic alteration and Cu-Fe-sulfide mineralization decreases with the emplacement of late-mineral and late-barren stage quartz-diorite intrusions forming a low grade core in H15 and H14 porphyry deposits. The decline in Cu-Au grades with time is interpreted as a manifestation of the underlying magma chamber depleted in metals and volatiles. Without the involvement of local and expatriate experts the country will not move forward. Both China and India benefited from this available human resource while in the land of the pure it has been blatantly overlooked. Capitalism allows exploitation which has to be checked by neutral experts for the common public good. At the time of Saindak there was no large scale commercial mining experience in the country. Unfortunately we have not been able to exploit our potential in this vital area. While we continue to import steel and copper our deposits remain untapped. It is an example of the blind leading the blind which must end. Logistics and transportation of the ore from the remote Chagai district to the international markets will also be challenging. Ideally extensive railway networks are the best options to maximise gains from economies of scale, however as it stands an extensive fleet of trucks would be doing that job. Reko Diq. This is a unique opportunity for substantial foreign investment in the Balochistan province and will bring enormous direct and indirect benefits not only to this region but also to Pakistan for decades to come. In addition to local employment and skills development, local procurement, infrastructure upgrades and improved medical and education systems, Reko Diq could also be the springboard for further exploration and other mineral discoveries along the highly prospective Tethyan Metallogenic Belt. lauded the deal as a significant step forward in the construction and management of Reko Diq, and a credit to all parties' determination to work together to achieve a mutually advantageous solution in a collaborative spirit. Company has successfully partnered with host countries worldwide and our philosophy of sharing the economic benefits our mines generate equitably with core stakeholders is also evident in

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 20 AUG 2022 Page No.

کوئٹہ: قائمقام گورنر جان محمد جمالی سے چیئرمین ریڈ کریسنٹ شبیر بلوچ اور ڈاکٹر سعید الٰہی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے پرویز احمد سیاپاد ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے ڈی جی زراعت ایکسٹینشن علی رضا جمالی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو و دیگر سانحہ خوست شہداء کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ: مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر و افسران ملاقات کر رہے ہیں

مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو پی ڈی ایم اے کے احتجاجی ملازمین سے خطاب کر رہے ہیں

صوبائی وزراء انجینئر زمرک، نور محمد دمڑ و دیگر ہڑتالی اساتذہ سے مذاکرات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 20 AUG 2022

Page No.

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن اورنگزیب کاسی انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ سبی کی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن بلوچستان اورنگزیب کاسی انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ سبی کی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کررہے ہیں

محکمہ تعلقات عامہ کوئٹہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اجلاس کے شرکاء اظہار خیال کررہے ہیں

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن بلوچستان
کا سبی میں زیر تعمیر دفتر کا معائنہ

سبی (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن بلوچستان اورنگزیب کاسی نے آج یہاں سبی میں محکمہ تعلقات عامہ کے زیر تعمیر نئی عمارت کا معائنہ کیا انہوں نے نئی........ بقیہ نمبر 49 صفحہ 10 پر

عمارت کے مختلف حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن سبی سعید احمد شاہوانی نے انہیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ عمارت کی کل تعمیر پر لاگت (m)22.5 روپے ہے جس پر کام کا آغاز جون 2020 میں شروع کیا گیا ہے اور یہ منصوبہ دو سال میں پایہ تکمیل کو پہنچے گا انہوں نے ڈائریکٹر جنرل کو بتایا کہ منصوبے کی توسیع اور باقی رہ جانے والے ترقیاتی کاموں کے لیے مزید فنڈ درکار ہوں گے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈی جی پی آر بلوچستان اورنگزیب کاسی انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ سبی کی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کررہے ہیں

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن کا سبی کی عمارت کا معائنہ

منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کردار ادا کریں گے' اورنگزیب کاسی

سبی (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن بلوچستان اورنگزیب کاسی نے آج یہاں سبی میں محکمہ تعلقات عامہ کے زیر تعمیر نئی عمارت کا معائنہ کیا انہوں نے نئی عمارت کے مختلف حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن سبی سعید احمد بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

شاہوانی نے انہیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ عمارت کی کل تعمیر پر لاگت (m)22.5 روپے ہے جس پر کام کا آغاز جون 2020 میں شروع کیا گیا ہے اور یہ منصوبہ دو سال میں پایہ تکمیل کو پہنچے گا انہوں نے ڈائریکٹر جنرل کو بتایا کہ منصوبے کی توسیع اور باقی رہ جانے والے ترقیاتی کاموں کے لیے مزید فنڈ درکار ہوں گے ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشن بلوچستان اورنگزیب کاسی نے یقین دہانی کروائی کہ وہ ذاتی دلچسپی لے کر اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے